WED.25.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 244
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 25/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 244
21/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

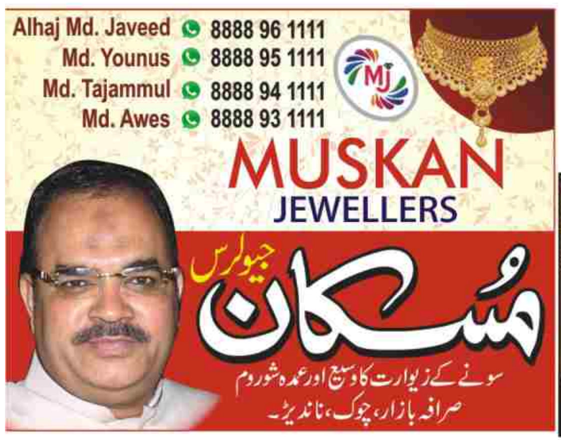

'اجمیر درگاہ کو سنکٹ موچن مہادیو مندر قرار دیا جائے'

ہندو سینا کی عدالت سے اپیل!

اجمیر: 24/ستمبر (ایجنسیز) اجمیر درگاہ کو ایک بار پھر مندر قرار دینے کے مطالبہ نے زور پکڑ لیا ہے۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے اس کے لیے اجمیر ضلع کورٹ میں مقدمہ داخل کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اجمیر درگاہ کو بھگوان شری سنکٹ موچن مہادیو وراجمان مندر قرار دیا جائے۔ ساتھ ہی درگاہ کمیٹی کے ناجائز قبضہ کو ہٹایا جائے اور اس کا اے ایس آئی سروے کرایا جائے۔ اس عرضی پر اجمیر کورٹ میں 25 ستمبر یعنی کل سماعت ہونے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندو سینا سے قبل رواں سال کے شروع میں مہارانا پرتاپ سینا کے قومی صدر راجوردھن سنگھ پرمار نے اجمیر شریف درگاہ میں ہندو مندر ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کے بعد فروری ماہ میں ویر ہندو آرمی نے بھی یہی دعویٰ کیا تھا۔ تنظیم کے قومی صدر سمرن گپتا اور بانی ریاستی نائب صدر پنچ ورما نے درگاہ میں مندر ہونے کی بات کہی تھی۔ یہ معاملہ اجمیر ضلع کلکٹر تک پہلے بھی پہنچا تھا، جہاں پر انھوں نے ایڈیشنل ضلع کلکٹر کو اپنے مطالبات پر مبنی عرضی سونپی تھی۔ سمرن نے اُس وقت کہا تھا کہ درگاہ احاطہ میں تاراگڑھ کے قلعہ کا اے ایس آئی سروے ہونا چاہیے۔ وہاں مہادیو شیو کا مندر ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ موجودہ وقت میں اسے 'جنتی دروازہ' کہا جاتا ہے۔ یہ معاملہ جب سرخیوں میں آیا تو سمرن گپتا پر اجمیر درگاہ کے خادموں نے قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے لیے اجمیر کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو خط بھی لکھا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ سمرن نے قابل اعتراض تبصرہ کیا ہے، جسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے خلاف پولیس کارروائی کرے۔ درگاہ کی طرف سے یہ بھی کہا گیا تھا کہ اگر سمرن کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی تو مظاہرہ ہوگا۔ اس معاملے میں تب پولیس کی طرف سے جانکاری دی گئی تھی کہ سمرن کے بیان کو لے کر ان کے خلاف دو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور معاملے کی جانچ ہو رہی ہے۔

سیکولرزم سے متعلق تمل ناڈو کے گورنر کا بیان تنازعہ کا شکار

'پہلے آئین کو توجہ سے پڑھ لیں': اپوزیشن

چینائی: 24/ستمبر (ایجنسیز) تمل ناڈو کے گورنر آر این روی کے اس بیان پر اپوزیشن نے تلخ ردعمل ظاہر کیا ہے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ سیکولرزم یوروپی سوچ ہے، نہ کہ ہندوستانی۔ آر این روی کے بیان پر تمل ناڈو کی برسراقتدار پارٹی ڈی ایم کے، کانگریس اور دیگر پارٹیوں نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک اعلیٰ آئینی عہدہ پر بیٹھے شخص کو ایسے بیان دینا زیب نہیں دیتا اور انھیں آئین کو بغور پڑھنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ آر این روی نے پیر کے روز کنیا کماری میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''سیکولرزم ایک یوروپی سوچ ہے، نہ کہ ہندوستانی۔ ہمیں ہندوستان میں ایسے نظریہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی بنیاد یوروپ میں پڑی تھی کیونکہ وہاں چرچ اور راجہ کے درمیان جنگ دیکھنے کو ملتی تھی۔ ہندوستان کو سیکولرزم کی ضرورت نہیں ہے۔'' انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ''اس ملک کے لوگوں کے ساتھ بہت سارے دھوکے کیے گئے ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ انھیں سیکولرزم کی غلط تشریح دی گئی ہے۔'' گورنر آر این روی کے بیان پر تمل ناڈو کی برسراقتدار پارٹی ڈی ایم کے کے ترجمان ٹی کے ایس ایلنگووَن نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''گورنر کو ہندوستانی آئین پڑھنا چاہیے... آرٹیکل 25 کہتا ہے کہ مذہب کی آزادی ہونی چاہیے، جسے شاید وہ نہیں جانتے۔ انھیں آئین کو پورا پڑھنا چاہیے۔ ہمارے آئین میں 22 زبانیں فہرست بند ہیں۔'' تمل ناڈو گورنر کے متنازعہ بیان پر کانگریس رکن پارلیمنٹ منکم ٹیگور نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے کہ ''بیرون ممالک میں سیکولرزم کا نظریہ الگ ہو سکتا ہے، ہندوستان میں ہم سبھی دیگر مذاہب کا احترام کرتے ہیں، ہم سبھی دوسری روایات کا احترام کرتے ہیں اور ہم سبھی دوسروں کی رسوم کا بھی احترام کرتے ہیں، اور یہی ہندوستان میں سیکولرزم کا نظریہ ہے... کیا گورنر ہمارے آئین کے بنیادی اصولوں کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟'' سی پی ایم لیڈر ورنداکرات نے اس معاملے میں کہا کہ ''گورنر نے غالباً آئین کے نام پر حلف لیا ہے۔ سیکولرزم ہمارے آئین کا مضبوط حصہ ہے اور مذہب کو سیاست سے الگ رکھنا بھی اس کے اندر موجود ہے۔ کل، وہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہندوستانی آئین ہی ایک غیر ملکی نظریہ ہے۔ یہ آر ایس ایس کی سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ شرمناک ہے کہ ایسے شخص کو تمل ناڈو جیسی اہم ریاست کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔'' کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم کا بھی بیان آر این روی کے تبصرہ پر سامنے آیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''اس طرح تو فیڈرلزم بھی ایک یوروپی سوچ تھی۔ ایک شخص، ایک ووٹ بھی ایک یوروپی سوچ تھی۔ کیا ہم یہ اعلان کر دیں کہ کچھ لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا؟ جمہوریت بھی ایک یوروپی سوچ تھی جس کی جانکاری مہاراجاؤں اور راجاؤں کے ذریعہ حکمراں ہندوستان کو نہیں تھی۔ کیا ہم یہ اعلان کر دیں کہ اس ملک میں جمہوریت کو ختم کر دیا جائے گا؟'' سی پی آئی لیڈر ڈی راجہ نے بھی تمل ناڈو کے گورنر کو ان کے متنازعہ بیان کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے کہا تھا کہ اگر ہندو راشٹر حقیقت بن گیا تو ملک کو بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔''

پی اے سی میٹنگ میں ریل حادثات پر

اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کا زوردار ہنگامہ

10 دنوں میں سی اے جی پیش کرے گی رپورٹ

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) منگل (24 ستمبر) کے روز پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کی میٹنگ میں اس وقت زوردار ہنگامہ شروع ہو گیا جب ملک بھر میں لگاتار پیش آ رہے ریل حادثات کا معاملہ اٹھایا گیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال کی صدارت والی اس پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے ریل حادثات پر اظہارِ فکر کیا جس کی حمایت برسراقتدار طبقہ کے کچھ اراکین پارلیمنٹ نے بھی کی۔ برسراقتدار طبقہ کے کچھ اراکین پارلیمنٹ نے مخالفت بھی کی جس سے ماحول گرم ہو گیا۔ حالانکہ اس معاملے میں سی اے جی (کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل) سے کہا گیا ہے کہ وہ ریلوے کا آڈٹ کر ملک بھر میں ہو رہے ریل حادثات پر تفصیلی رپورٹ 10 دنوں کے اندر کمیٹی کو سونپے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پی اے سی کی اس میٹنگ میں 22 اراکین میں سے 17 موجود تھے۔ ریل حادثات کو لے کر میٹنگ میں ریلوے بورڈ کے چیئرمین کو بھی طلب کیا گیا تھا۔ جہاں تک سی اے جی کی رپورٹ کا معاملہ ہے، اس سے کہا گیا ہے کہ وہ جب ریل حادثات سے متعلق رپورٹ تیار کرے تو اس میں تکنیکی خامی یا ساز کے زاویہ کی جانچ کر یہ بھی بتائے کہ حال کے دنوں میں حادثات کی تعداد کیوں بڑھتی جا رہی ہے موصولہ اطلاع کے مطابق پی اے سی کی اگلی میٹنگ میں 4 اکتوبر کو طلب کی گئی ہے۔ 10 دن بعد جب یہ میٹنگ ہوگی تو ایک بار پھر ریلوے حادثات کا ایشو اٹھے گا۔ امید کی جا رہی ہے کہ سی اے جی کی رپورٹ ملنے کے بعد اس معاملے میں کمیٹی اراکین کھل کر گفتگو کریں گے۔ اس درمیان مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ریلوے انتظامیہ توڑ پھوڑ کی ممکنہ کوششوں کو لے کر الرٹ ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لیے ریاستوں سے بات چیت کی جا رہی ہے اور مرکزی حکومت ریلوے کی سیکورٹی سے متعلق خطرات کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ وزیر ریل کا کہنا ہے کہ پورا ریل انتظامیہ محتاط و مستعد ہے۔ سبھی ریاستی حکومتوں، ریاستوں کے ڈی جی پی اور داخلہ سکریٹریز سے بات چیت چل رہی ہے۔ این آئی اے بھی اس بات چیت میں شامل ہے۔

مڈڈے میل اہلکاروں کو 2 ماہ کی چھٹیوں کا نہیں ملے گا پیسہ

ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے پر لگی 'سپریم' روک

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے مڈڈے میل اہلکاروں کو دو ماہ کی چھٹیوں کی تنخواہ ادا کرنے سے متعلق ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگا دی ہے۔ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج پیش کیا تھا اور یہ دلیل دی تھی کہ ہائی کورٹ نے دو ماہ کی چھٹیوں کی تنخواہ دینے کا حکم جاری کر مڈڈے میل اہلکاروں کے ساتھ ہوئے معاہدہ کو دوبارہ لکھنے کا عمل انجام دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے پہلی نظر میں ریاستی حکومت کی دلیل پر اتفاق ظاہر کیا اور ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگانے کا حکم جاری کر دیا۔ ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے سرکاری اسکولوں میں خدمات انجام دے رہے مڈ ڈے میل کارکنان کو بڑی راحت دیتے ہوئے انھیں دو ماہ کی چھٹیوں کی تنخواہ دینے کا حکم جاری کیا تھا، جبکہ حکومت انھیں صرف 10 ماہ کی ہی تنخواہ دیتی ہے۔ مڈڈے میل کارکنان کے یونین نے پورے سال کی تنخواہ کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی جس پر ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا تھا۔ لیکن اب اس فیصلے پر سپریم کورٹ نے روک لگا دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے یونین کی عرضی کو منظور کرتے ہوئے سرکاری اسکولوں میں ہزاروں کی تعداد میں تعینات مڈڈے میل اہلکاروں کو 10 ماہ کی جگہ 12 ماہ کی تنخواہ دینے کا حکم صادر کیا تھا۔ ان احکامات کو حکومت نے ہائی کورٹ کی ہی سنگل بنچ کے سامنے چیلنج پیش کیا تھا جسے ڈویژنل بنچ نے خارج کر دیا تھا۔ اب حکومت نے سپریم کورٹ میں اپنی بات رکھی۔ حکومت نے ہائی کورٹ میں کہا تھا کہ یہ مرکزی حکومت کا منصوبہ ہے، ایسے میں ریاستی حکومت اس منصوبہ کے تحت اپنی سطح پر انھیں پورے سال کی تنخواہ نہیں دے سکتی۔ اس دلیل کو خارج کرتے ہوئے عدالت نے سوال قائم کیا تھا کہ جب ریاستی حکومت اپنی سطح پر ان کارکنوں کی تنخواہ بڑھا سکتی ہے تو پورے سال کی تنخواہ کیوں نہیں دے سکتی؟

تہوار اور انتخابات کے پیش نظر پیاز کی بڑھتی قیمت نے حکومت کی اُڑائی نیند

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) ریاستوں میں تہوار کے موسم اور اسمبلی انتخابات کے دوران پیاز کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے لوگوں کی آنکھوں میں آنسو آ رہے ہیں۔ اتنی مہنگی پیاز نے حکومت کو پریشان کر دیا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے اپنے بفر سٹاک سے پیاز بیچ کر قیمتوں کو کنٹرول کرنا شروع کر دیا ہے۔ حال ہی میں حکومت نے پیاز کی برآمد پر ڈیوٹی ہٹا دی تھی جس کے بعد قیمتوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق صارفین کے امور کے اہلکار نے کہا کہ مرکزی حکومت دہلی اور دیگر بڑے شہروں کے ہول سیل بازاروں میں اپنے بفر اسٹاک سے پیاز فروخت کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت ملک بھر کی ریٹیل مارکیٹوں میں سبسڈی والے نرخوں پر پیاز فروخت کرے گی تا کہ عام لوگوں کو مہنگی پیاز سے راحت مل سکے۔ مرکزی حکومت ملک بھر میں پیاز 35 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ خاص طور پر ان شہروں میں زیادہ پیاز فروخت ہوں گی جہاں قیمتیں زیادہ بڑھی ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 22 ستمبر کو دہلی میں پیاز کی خوردہ قیمت 55 روپے فی کلوگرام تھی، جو ایک سال پہلے اسی عرصے میں 38 روپے فی کلو تھی۔ تاہم کئی مقامات پر خوردہ بازار میں پیاز 70 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ ممبئی میں قیمت 58 روپے فی کلو اور چنئی میں 60 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ حکومت دہلی اور دیگر ریاستی دارالحکومتوں میں موبائل وین، این سی سی ایف اور نیفڈ کی دکانوں کے ذریعہ 5 ستمبر سے 35 روپے فی کلو کے حساب سے پیاز فروخت کر رہی ہے۔ سرکاری عہدیدار نے کہا کہ خریف پیاز کی فصل سے کافی توقعات وابستہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ بوائی ہوئی ہے۔

میدک میں ہراسانی کا شکار دلت خاندان ہائی کورٹ سے رجوع

حیدرآباد: دلت خاندان کے ارکان کا سماجی بائیکاٹ کے لئے مجبور کرنے پر ضلع میدک کے ایک موضع کے 16 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے آج یہاں یہ بات بتائی اور کہا کہ موضع کی تقاریب کے دوران 'دف' بجانے سے انکار پر بتایا جاتا ہے کہ دلت خاندان کے ارکان کے سماجی مقاطعہ کرنے کے لئے مجبور کرنے پر پولیس نے ان افراد کو تحویل میں لے لیا۔

مونکی پوکس کی خطرناک شکل

'کلیڈ 1 بی' ہندوستان پہنچ گئی، پہلے کیس کی تصدیق

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) ہندوستان میں مونکی پوکس کی خطرناک شکل 'کلیڈ 1 بی' کے پہلے کیس کی تصدیق ہوئی ہے، جس سے ملک میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ قسم خاص طور پر تیزی سے پھیلنے والی ہے اور اس کے اثرات کئی ممالک میں محسوس کیے جا رہے ہیں، خاص طور پر کانگو میں۔ حکومت ہند نے اس وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ہنگامی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ کلیڈ 1 بی کا یہ کیس ملاپورم ضلع کے ایک 38 سالہ شخص میں پایا گیا ہے، جو حال ہی میں متحدہ عرب امارات سے ہندوستان واپس آیا تھا۔ یہ ہندوستان میں اس قسم کا پہلا تصدیق شدہ کیس ہے، اور ہندوستان افریقہ کے باہر اس کے وجود کی تصدیق کرنے والا تیسرا ملک بن گیا ہے۔ مونکی پوکس کے اس نئے کیس کے سامنے آنے کے بعد، کیرالا کے محکمہ صحت نے ہائی الرٹ جاری کیا ہے۔ کئی اسپتالوں میں مریضوں کے لیے خصوصی وارڈز قائم کیے جا رہے ہیں تا کہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ریاستی حکومت نے جلد ہی بندر پاکس کی روک تھام اور علاج کے لیے نظرثانی شدہ رہنما خطوط جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کیرالہ کے وزیر صحت وینا جارج نے کہا کہ تمام اضلاع میں تنہائی کی سہولیات قائم کی گئی ہیں اور نگرانی کو بڑھایا جا رہا ہے، خاص طور پر ہوائی اڈوں پر۔ پانچ لیبز میں جانچ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، اور ضرورت پڑنے پر مزید لیبز کا اضافہ کیا جائے گا۔ ہندوستان میں اس تناؤ کا پہلا کیس سامنے آنے سے پہلے، گزشتہ ہفتہ ایک مریض کی حالت مثبت رپورٹ ہوئی تھی، جو کہ کیرالا سے تعلق رکھتا تھا۔ مونکی پوکس وائرس ہنوستان میں نیا نہیں ہے، بلکہ 2022 سے 2024 کے دوران 30 سے زائد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) نے مونکی پوکس کو پبلک ہیلتھ ایمرجنسی قرار دیا ہے، اور یہ وائرس تیزی سے دنیا کے مختلف ممالک میں پھیل رہا ہے۔ کیرالا کی حکومت اس نئے چیلنج سے نمٹنے کے لیے مکمل تیار ہے۔ یہ صورتحال عوامی صحت کے لیے ایک سنجیدہ خطرہ ہے، اور حکومت ہند تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے تا کہ اس خطرناک وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ عوامی آگاہی اور احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد انتہائی اہم ہے۔

ایف اینڈ او ٹریڈنگ: 'سیبی بڑے کھلاڑیوں کے نام ظاہر کرے'

راہل گاندھی نے چھوٹے کاروباریوں کے نقصان کا معاملہ اٹھایا

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے فیوچرس اینڈ آپشنز (ایف اینڈ او) ٹریڈ میں گزشتہ مالی سال 24-2023 میں 91 فیصد انفرادی کاروباریوں کو ہوئے نقصان کا حوالہ دیتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ سیبی (سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا) کو نام نہاد 'بڑے کھلاڑیوں' کے ناموں کا انکشاف کرنا چاہیے۔ اس تعلق سے راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی بات رکھی ہے۔ انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''گزشتہ پانچ سالوں میں بے قابو 'ایف اینڈ او' کاروبار 45 گنا بڑھ گیا ہے۔ 90 فیصد چھوٹے سرمایہ کاروں کو 3 سال میں 1.8 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سیبی کو نام نہاد 'بڑے کھلاڑیوں' کے ناموں کو ظاہر کرنا چاہیے۔'' قابل ذکر ہے کہ بازار ریگولیٹری سیبی نے پیر کے روز ایک اسٹڈی رپورٹ جاری کی تھی جس میں کہا گیا ہے کہ فیوچرس اینڈ آپشنز ٹریڈ میں گزشتہ مالی سال 24-2023 میں 91 فیصد یعنی 73 لاکھ انفرادی کاروباریوں کو نقصان ہوا ہے۔

آتشی وزیر اعلیٰ عہدہ کی ذمہ داری نبھائیں اور دہلی کے مسائل حل کرنے پر توجہ دیں: دیویندر یادو

نئی دہلی: 24/ستمبر (ایجنسیز) دہلی کی نومنتخب وزیر اعلیٰ آتشی پر دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے آج ایک بار پھر حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ آتشی اس وقت ڈرامہ بازی میں مصروف ہیں، حالانکہ انھیں ایک سال کے وقفہ پر ہونے جا رہے 26 اور 27 ستمبر کو دہلی اسمبلی کے دو روزہ اجلاس کے لیے ایجنڈا طے کرنے اور راجدھانی کے مختلف مسائل کا حل تلاش کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ دہلی کانگریس صدر نے کہا کہ آتشی کے ذریعہ کیجریوال کے لیے وزیر اعلیٰ کی کرسی خالی رکھنا ایک ڈرامہ ہے اور لوگ اس لاپروائی پر آتشی کا مذاق بنا رہے ہیں۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ آتشی کو دہلی کے مسائل پر توجہ دینی چاہیے کیونکہ گزشتہ ایک ہفتہ میں 300 سے زیادہ ڈینگو کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ اس سے ڈینگو کے مریضوں کی مجموعی تعداد 1229 ہو گئی ہے اور 43 چکن گنیا کے معاملے میں بھی سامنے آ چکے ہیں۔ تباہ نظام صحت کو ٹھیک کرنے اور دہلی کی عوام کو بچانے کے لیے حکومت کو ترجیحی بنیاد پر کام کرنا چاہیے۔ انھوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال 2023 میں ستمبر ماہ کی بات کی جائے تو صرف 294 کیسز تھے۔ یہ افسوسناک ہے کہ دہلی کے اسپتالوں میں ڈینگو و چکن گنیا کے مریضوں کے لیے ضروری دوائی تک نہیں ہے۔ آتشی کو ان کی ذمہ داری یاد دلاتے ہوئے دیویندر یادو نے کہا کہ نومنتخب وزیر اعلیٰ کے پاس جن 13 محکموں کی ذمہ داری ہے، ان پر توجہ مرکوز کر کے دہلی کی ترقی کی طرف دھیان دینا چاہیے۔ آتشی کی اعلیٰ ترجیحات میں یہ شامل ہونی چاہیے کہ وہ دہلی حکومت کی بدعنوانی کو ختم کر کے حکومت کو بدعنوانی سے پاک بنائیں۔ دیویندر یادو نے یہ بھی کہا آتشی کو چاہیے کہ وہ سی اے جی کی 11 رپورٹ کو اسمبلی میں رکھ کر برسرعام کریں۔ اگر ان 11 محکموں میں بدعنوانی ہوئی ہے تو دہلی والوں کو پتہ ہونا چاہیے۔

مرکزی حکومت کی گائے کے تحفظ کے نام پر سیاست: شنکر آچاریہ

بکسر: 24/ستمبر (ایجنسیز) اتراکھنڈ جیوتیر مٹھ پیٹھ کے شنکر آچاریہ اویمکتیشورانند مہاراج نے آج کہا کہ مرکزی حکومت گائے کی نسل کے تحفظ کے نام پر صرف سیاست کر رہی ہے جبکہ حقیقت میں گزشتہ 78 برسوں میں گائے کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ ملک گیر گودھواج استھاپنا بھارت یاترا شروع کی گئی ہے۔ اس یاترا کے دوران شنکر اچاریہ ایوی مکتیشورانند مہاراج نے مہارشی وشوامتر کی تپسیا کی جگہ اور بھگوان رام کی تعلیم کی جگہ بکسر پہنچ کر نیا بھوج پور میں واقع گؤشالہ میں گائے کی پوجا کی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت صرف گائے کی نسل کے تحفظ کے نام پر سیاست کر رہی ہے، جبکہ حقیقت میں گزشتہ 78 برسوں میں گائے کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ تروپتی بالاجی مندر میں جو کچھ ہوا وہ ہندو سماج کے لیے بہت بڑا غداری ہے، اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ شنکر آچاریہ نے باگیشور دھام کے پنڈت دھیریندر شاستری کے چمتکار پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر چمتکار کرنے ہیں تو انہیں ملکی مسائل کے حل میں لگانا چاہیے کیونکہ ملک میں بہت سے اہم مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کی ضرورت ہے۔ چمتکار دکھانا چاہتے ہیں تو ملک کے مسائل حل کریں۔ آج گائے کی حفاظت پر صرف سیاست کی جا رہی ہے، ٹھوس قانون بنانے کی ضرورت ہے۔

لاری الٹ گئی، مچھلی لوٹنے کیلئے عوام کی ایک دوسرے پر سبقت

حیدرآباد: 24/ستمبر (ایجنسیز) تلنگانہ کے ضلع محبوب آباد میں بڑی تعداد میں مچھلی لے جانے والی لاری الٹ گئی جس کے ساتھ ہی مقامی افراد سڑک پر گری مچھلیوں کو لوٹنے لگے۔ بعض مقامی افراد نے اس منظر کو اپنے سل فون میں قید کر لیا جو دیکھتے ہی دیکھتے سوشیل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ ان ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لوگ، مچھلی لوٹنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ لاری کھمم ضلع سے ورنگل ضلع کی سمت جا رہی تھی کہ اس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ لاری الٹ گئی۔ اس حادثہ میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔ اس حادثہ کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے سڑک پر ٹریفک کو بحال کیا اور اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر لیا۔

تروپتی کے بعد سدھی ونایک مندر کے 'پرساد' پر اٹھے سوال، بھکتوں کو ملے چوہے کے بچے!

ممبئی: تروپتی کے لڈو 'پرسادم' کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان سدھی ونایک مندر کے پرساد کے پیکٹ میں چوہے ہونے کی ایک مبینہ ویڈیو سوشل میڈیا پر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ حالانکہ سدھی ونایک گنپتی مندر نیاس (ایس ایس جی ٹی) نے اس طرح کے الزام کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ شیوسینا لیڈر اور ایس ایس جی ٹی چیف سدا سرونکر نے منگل کے روز خبررساں ایجنسی پی ٹی آئی سے کہا کہ ''روزانہ لاکھوں لڈو تقسیم کیے جاتے ہیں اور جس جگہ پر وہ بنائے جاتے ہیں، وہ صاف ستھرا ہے۔

جموں و کشمیر میں آج رائے دہی کا دوسرا مرحلہ

سری نگر: 24/ستمبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات کے 25 ستمبر یعنی چہارشنبہ کے دن ہونے والی دوسرے مرحلے کی پولنگ کے لئے تمام نظریں ضلع سری نگر پر مرکوز ہے جو ایک وقت الیکشن بائیکاٹ کا گڑھ جانا جاتا تھا۔ انتخابات کے دوسرے مرحلہ میں جموں و کشمیر کی کل 90 سیٹوں میں سے چھ اضلاع کی 26 نشستوں کی پولنگ ہوگی جن میں سے کشمیر میں 15 جبکہ جموں صوبے میں 11 حلقوں پر پولنگ ہوگی۔ ان انتخابات کے پہلے مرحلے کی پولنگ 18 ستمبر کو منعقد ہوئی تھی جس میں ووٹنگ کی شرح مجموعی طور پر 61 فیصد ریکارڈ ہوئی تھی۔ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلہ میں 239 امیدوار قسمت آزما رہے ہیں جبکہ 25.78 لاکھ رائے دہندگان حق رائے دہی کے اہل ہیں۔ رائے دہندگان کی آسانی کے لئے الیکشن کمیشن نے 3 ہزار 5 سو 2 پولنگ اسٹیشن قائم کئے ہیں جن میں ویب کاسٹنگ کے ساتھ تمام تر سہولیات بہم رکھی گئی ہیں۔ رائے دہندگان کی شرکت کو بڑھانے کے لئے اس مرحلے میں 157 خصوصی پولنگ سٹیشن قائم کئے گئے ہیں جن میں 26 پولنگ بوتھ برائے خواتین جنہیں گلابی رنگ کے پولنگ سٹیشن کہا جاتا ہے، 26 پولنگ سٹیشن بالخصوص جسمانی طور خاص افراد اور 26 پولنگ سٹیشن نوجوانوں کے کے ذریعہ چلائے جائیں گے جبکہ 31 بوڈر پولنگ سٹیشن، 26 گرین پولنگ سٹیشن، 22 منفرد پولنگ سٹیشن شامل ہیں۔ تمام پولنگ مراکز پر ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوگی اور شام 6 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ انتخابات کے دوسرے مرحلہ کی پولنگ میں سابق چیف منسٹر اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ دو نشستوں بڈگام اور گاندربل سے قسمت آزما رہے ہیں۔ مبصرین کے مطابق عمر عبداللہ کو دونوں نشستوں پر سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ بڈگام سیٹ پر ان کا مقابلہ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ کے چچا زاد بھائی آغا سید منتظر کے ساتھ ہے۔ اس مرحلے میں بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ کے صدر رویندر رینہ بھی نوشہرہ اسمبلی حلقے سے ایک بار پھر قسمت آزما رہے ہیں جہاں ان کا نیشنل کانفرنس کی ٹکٹ پر لڑنے والے سابق ایم ایل سی سریندر چودھری کے ساتھ کانٹے کی ٹکر متوقع ہے۔ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں جو نمایاں امیدوار قسمت آزمائی کر رہے ہیں ان میں جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ، اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری، جیل میں بند سرجان احمد وگے المعروف سرجان برکاتی، نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر علی محمد ساگر، عبدالرحیم راتھر، بی جے پی لیڈر اعجاز حسین، ذوالفقار چودھری اور سید مشتاق بخاری قابل ذکر ہیں۔ کشمیر میں 25 ستمبر کو جن اسمبلی حلقوں کی پولنگ ہو رہی ہے ان سری نگر ضلع میں حضرت بل، خانیار، حبہ کدل، لال چوک، چھانہ پورہ، جڈی بل، عیدگاہ جبکہ ضلع بڈگام میں بڈگام، بیروہ، خانصاحب، چرار شریف اور چاڈورہ اور ضلع گاندربل میں گاندربل اور کنگن اسمبلی حلقے شامل ہیں۔ صوبہ جموں کے ضلع ریاسی کے گلاب برگ (ایس ٹی) اور شری ماتا ویشنو دیوی اسمبلی حلقے جبکہ راجوری ضلع کی راجوری، کالاکوٹ سندر بنی، نوشہرہ، تھانہ منڈی اور بدھل اسمبلی حلقوں اور ضلع پونچھ کی پونچھ۔حویلی، مینڈھر اور سرنکوٹ اسمبلی حلقوں کی پولنگ ہو رہی ہے۔ انتخابات کے پہلے مرحلے کی متاثر کن ووٹنگ شرح کے بعد اس مرحلے میں ساری توجہ ضلع سری نگر پر مرکوز ہوگی جو ایک وقت الیکشن بائیکاٹ کا گڑھ مانا جاتا تھا۔ جموں و کشمیر میں ایک دہائی کے طویل عرصے کے بعد اسمبلی انتخابات منعقد ہو رہے ہیں اور گذشتہ تین دہائیوں کے بعد پہلی بار جہاں ایک طرف کوئی الیکشن بائیکاٹ کال نہیں ہے وہیں دوسری طرف جماعت اسلامی حمایت یافتہ امیدوار بھی میدان میں ہیں۔ سال 2014 کے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کا گڑھ مانے جانے والے سری نگر میں پی ڈی پی مخل ہوئی تھی اور آٹھ میں سے پانچ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم مبصرین کا خیال ہے کہ اس بار نیشنل کانفرنس سری نگر میں اپنی شان رفتہ کو دوبارہ بحال کر سکتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پولنگ کے احسن اور پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔

ممبئی میں گھن گرج کے ساتھ موسلا دھار بارش

ممبئی، 24، ستمبر (ایجنسیز) ممبئی میں آج صبح سویرے گھن گرج کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی اور شہریوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ کیونکہ شدید گرمی سے شہری پریشان رہے ہیں۔ دفتر موسمیات نے ممبئی سمیت مہاراشٹر میں مزید بارش کی پیش گوئی کی ہے دراصل گجرات اور راجستھان میں جنوب مغربی مانسون کی واپسی شروع ہو گئی۔ تاہم، ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے 24 ستمبر بروز منگل ممبئی اور مہاراشٹر کے دیگر اضلاع، ساحلی کرناٹک، گوا وغیرہ میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی تھی اور آج شدید بارش ہوئی۔ ایجنسی نے ساحلی کرناٹک اور گوا کے چند اضلاع کے لیے منگل کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ مراٹھواڑہ علاقہ، وسطی مہاراشٹرا اور شمالی اندرونی کرناٹک کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دفتر موسمیات نے آج کونکن اور گوا، ساحلی علاقوں، ودربھ وغیرہ میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ کونکن اور وسطی مہاراشٹر، مراٹھواڑہ، میں الگ تھلگ مقامات پر بھاری سے بہت بھاری بارش (12 سینٹی میٹر) کا بہت امکان ہے۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 Sep. 2024

ای وی ایم پر شکوک و شبہات آخر کب تک؟

یوگیندر یادو

الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) سے متعلق بحث ہماری عوامی زندگی کے سب سے عجیب و غریب جذبوں میں سے ایک ہے۔ جس طرح ہر ہندوستانی کے لئے ضروری ہے کہ ہر معلوم نامعلوم بیماری کے لئے ادویات تجویز کرے اسی طرح ہر ہندوستانی جو بڑی مشکل سے ایس ایم ایس ٹائپ کرسکتا ہے اس کی الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے سافٹ ویر پر رائے ہونی چاہئے اور ہم ہندوستانی چاہے کسی پیشہ سے ہمارا تعلق کیوں نہ ہو ہر معاملہ خاص طور پر ای وی ایم کے بارے میں اپنی رائے دینا اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ بہرحال ای وی ایم کے موضوع پر یا پھر اس کے بارے میں جو سازشی نظریات ہیں ان پر کئی گھنٹوں رازدارانہ خاموشی اور معلومات حاصل کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ جمہوریت سے محبت، احساس بے بسی اور سائنس فکشن کا مرکب یا مجموعہ ملک کی سیاسی صحت کے لئے بہت مضر ہے۔ اگر آپ غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ 15 برسوں سے زائد عرصہ سے کرداروں کی کاسٹ میں تبدیلی آئی لیکن اسکرپٹ وہی ہے۔ اسکرپٹ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آئی یہاں تک کہ وی وی پیاٹ مشینوں کے متعارف کروانے کے بعد بھی کرداروں کی کاسٹ میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ EVM سے متعلق سازشی نظریات کو لے کر اب تک جو بحث و مباحث ہوئے ہیں ان بحث مباحثوں نے سارے انتخابی عمل پر پیدا شدہ شکوک و شبہات کو دور کرنے کی بجائے اسے مزید گہرا کیا ہے اور اس ضمن میں گہرے شکوک و شبہات کے بیج بونے (تخم ریزی) کا کام کیا ہے جبکہ کچھ حقیقی انتخابی نقائص/خرابیوں سے توجہ ہٹائی ہے جو یقیناً راڈار میں ہے۔ اس پر نظر رکھی جارہی ہے، تاہم اب ہمارے پاس جو وقت ہے وہ اس مسئلہ پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کا وقت ہے تاکہ اس بحث کو جو بہت زیادہ طول پکڑ چکی ہے اسے نہ صرف روکا جائے بلکہ جمہوری اصلاحات سے جڑے اہم مسائل کے حل کی جانب پیشرفت بھی کی جائے۔ اگر دیکھا جائے تو ای وی ایم پر بحث ہمارے جمہوری تصور کی گراوٹ کا آخری نکتہ ہے۔ آپ کو بتادیں کہ 1960-1970ء کی دہائیوں میں ہم نے پارٹی نظام پر نظر ثانی کرکے سیاسی طاقت کی کمی کو دور کرنے یا متناسب نمائندگی کی جانب منتقلی کے ذریعہ جمہوریت کی انداز کارکردگی اس کے طریقہ کو تبدیل کرنے پر بحث کی تھی۔ 1990ء کی دہائی تک یہ بحث انتخابی اصلاحات تک محدود ہوگئی تھی اور ایک آزاد الیکشن کمیشن کے ذریعہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے پر جو انتخابی ضابطہ اخلاق کو نافذ کرتا ہے۔ ویسے بھی 1990ء کے دہے میں ہم نے سیاسی قوت کو غیر مرکوز کرنے کو یقینی بنانے یا متناسب نمائندگی کو منتقلی پر ازسرنو غور کیا تھا اور پھر اس بحث کو انتخابی سالمیت تک محدود کردیا گیا ہے کہ رائے دہی اور ووٹوں کی گنتی کے عمل کے دوران انتخابی دھاندلی کا انسداد کیسے کیا جائے؟ اسے کیسے روکا جائے؟ ای وی ایم اس سے پہلے سے تیار شدہ ایجنڈے کا ایک چھوٹا ذیلی سیٹ ہے چنانچہ اس تناظر میں لوک سبھا انتخابات نے ایک غیر معمولی شروعات کا موقع فراہم کیا۔ حیران کن نتائج نے اس شبہ کو ختم کردیا کہ بڑے پیمانہ پر انتخابی دھاندلی ای وی ایم کی ایک پوشیدہ دھاندلی ہوتی ہے۔ واضح طور پر جن طاقتوں پر شکوک و شبہات کے لئے انگلیاں اُٹھائی گئیں، اُن طاقتوں نے ایسے انتخابی نتائج کو ڈیزائن نہیں کیا ہوگا جہاں وہ اکثریت سے محروم ہوجائیں۔ مثال کے طور پر اتر پردیش اور مہاراشٹرا جیسی ریاستیں ہمارے سامنے ہیں۔ سیاسی لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ان ریاستوں میں ان طاقتوں کو ذلت کا سامنا کرنا پڑا حالانکہ وہاں وہ اقتدار میں تھے۔ میرے خیال میں اگر زمینی حقائق کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ای وی ایم نے انصاف کی کم سے کم حد کو پورا کرلیا ہے۔ ہاں اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ بحیثیت مجموعی انتخابی مقابلہ آزادانہ اور منصفانہ تھا یا کوئی بھی چیز برابری کی سطح پر تھی۔ ایک بات ضرور ہے کہ حتمی انتخابی نتائج لوگوں کے ووٹ ڈالنے کے طریقے کی عکاسی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ان نتائج کے بعد عام طور پر انتخابی سالمیت اور خاص طور پر ای وی ایم سے متعلق بحث کی نوعیت کو بدلنا چاہئے تھا۔ افسوس کہ ابھی تک ایسا نہیں ہوا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ اپوزیشن ای وی ایم پر شکوک و شبہات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس طرح برسر اقتدار جماعت بھی اپنے اس موقف پر قائم ہے کہ ای وی ایم میں کوئی چھیڑ نہیں کی جاسکتی ہے۔ الیکشن کمیشن کا بھی یہی موقف ہے۔ ہم اگر اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے دعوؤں اور جوابی دعوؤں کو سنجیدگی سے لئے بناء الیکشن کمیشن کے فرض اور اس کے موقف کو دیکھتے ہیں تو پھر ایسا لگتا ہے کہ ای وی ایم سے متعلق شکوک و شبہات کو دور کرنا الیکشن کمیشن کا کام ہے۔ ساتھ ہی آزادانہ و منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانا بھی الیکشن کمیشن کا فرض ہے اور جب الیکشن کمیشن اپنے اس فرض میں ناکام ہوجاتا ہے تب ہی شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔

اسمبلی انتخابات...

کیا چھوٹی جماعتیں اور آزاد امیدوار کھیل بگاڑیں گے

امیتابھ تیواری

کانگریس لیڈر راہول گاندھی، وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کو منظرِ عام پر لانے میں کتنے کامیاب رہے اس کا جواب تو وہ اور کانگریس قائدین اچھی طرح دے سکتے ہیں لیکن ایک بات ضرور کہی جاسکتی ہے کہ راہول گاندھی سے مودی اور بی جے پی دونوں پریشان ہیں، اب ان کے خوف کا یہ حال ہوگیا ہے کہ بی جے پی وزراء، قائدین اور کارکن بھی راہول گاندھی کو قتل کی دھمکیاں دینے لگے ہیں، اس قسم کی دھمکیوں سے ان کی بوکھلاہٹ کا اندازہ ہوتا ہے۔ جب سے راہول گاندھی نے قائد اپوزیشن کا عہدہ سنبھالا تب سے وہ بی جے پی حکومت اور مودی کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کئے ہوئے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ ملک و بیرون ملک وہ بہانگ دہل مودی جی اور ان کی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں اور ان پر سنگین الزامات عائد کررہے ہیں۔ مثال کے طور پر انہوں نے یہ الزام عائد کیا کہ چین نے لداخ میں 4000 مربع کلومیٹر علاقہ پر قبضہ کیا ہے اور یہ علاقہ دارالحکومت دہلی کے رقبہ کے مساوی ہے۔ راہول گاندھی نے چین کی دراندازی اور مودی حکومت کی مجرمانہ غفلت پر تشویش کا اظہار کیا تاہم مودی حکومت کے کسی ذمہ دار نے یا پھر بی جے پی لیڈران میں سے کسی نے بھی راہول گاندھی کے اس الزام کی تردید نہیں کی، اس کا جواب نہیں دیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس مسئلہ پر مودی حکومت کی خاموشی کو کیا سمجھا جائے۔ بہرحال بی جے پی قائدین راہول گاندھی کو جان سے ماردینے کی کھلی دھمکیاں دینے لگے ہیں۔ اس سلسلہ میں بی جے پی کے ایک لیڈر کا ویڈیو بہت زیادہ وائرل ہورہا ہے جس میں وہ راہول گاندھی کو دھمکی دیتے ہوئے کہتے ہیں: ''راہول گاندھی باز آجا ورنہ تیرا بھی وہ حال ہوگا جو تیری دادی کا ہوا تھا''۔ واضح رہے کہ یہ دھمکی مودی حکومت میں شامل ایک مرکزی وزیر کی ہے۔ اس بیان پر کانگریس قائدین بالخصوص سچن پائلٹ نے تشویش ظاہر کی اور کہا کہ اس طرح کی دھمکیاں دینا ایک مرکزی وزیر کو زیب نہیں دیتا انہیں معذرت خواہی کرنی چاہئے اور ان کی پارٹی کو معذرت خواہی کرنی چاہئے کیونکہ وہ مرکزی وزیر ہیں اس لئے مرکزی حکومت کو معافی مانگنی چاہئے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشک منوسنگھوی نے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بدبختانہ اور افسوسناک بات ہے، سازش نما ماحول ہے، سوچ سمجھ کر ایسا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اور راہول گاندھی کی جان و مال کو خطرہ میں ڈالنے کیلئے کی گئی ایک منصوبہ بند سازش ہے اور یہ اُکسانے کی سیاست ہے۔ راہول گاندھی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی جارہی ہے تو کوئی انہیں نمبر ون دہشت گرد کہہ رہا ہے۔ بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ راہول گاندھی کا حال بھی ان کی دادی کی طرح ہوگا۔ کیا یہ جان سے مارنے کی دھمکی نہیں۔ مودی حکومت کے ایک وزیر راہول گاندھی کو نمبر ون دہشت گرد بتارہے ہیں۔ ٹاملناڈو کے چیف منسٹر ایم کے اسٹالن نے راہول گاندھی کو دھمکی دیئے جانے اور دہشت گرد کہے جانے پر حیرانی جتائی ہے اور اس قسم کی دھمکیوں کی مذمت کی ہے۔ مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ راہول گاندھی کی سکیورٹی سخت کی جائے۔ پارلیمنٹ میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ اسپیکر سے لیکر بی جے پی کے ارکان، مودی حکومت کے وزیر بھی قائد اپوزیشن راہول گاندھی کو کیسا ہونا چاہئے، کیسے بیٹھنا چاہئے، کیا بولنا چاہئے، بڑی ذمہ داری کا عہدہ ہوتا ہے، بار بار بتاتے رہے لیکن راہول گاندھی کو یاد دلاتے دلاتے ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی خود بھول گئی ہے کہ قائد اپوزیشن کو نمبر ون دہشت گرد کہنا صحیح نہیں ہے اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی ٹھیک نہیں۔ ایسا کیوں ہورہا ہے ہم اس پر بات کریں گے۔ کیونکہ کانگریس نے ان دھمکیوں کو لیکر احتجاج کیا، اور آپ کو یہ بھی یاد دلائیں گے کہ کیسے ان 10 برسوں کے دوران وزیر اعظم مودی کی ذرا سی بھی نکتہ چینی کرنے پر شہریوں اور صحافیوں کو جیلوں میں ٹھونسا جاتا رہا ہے، یہ ہے ترویندر سنگھ مارواہ سابق رکن پارلیمنٹ ہیں اور بی جے پی کے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ راہول گاندھی باز آجا نہیں تو آنے والے ٹائم میں تیرا وہی حال ہوگا جو تیری دادی کا ہوا۔ یہ تنقید اور توہین بھی نہیں ہے جو لیڈران ایک دوسرے کی کرتے ہیں۔ اس بیان میں سیدھے سیدھے جان سے ماردینے کی دھمکی کی جھلک ملتی ہے۔ وزیر اعظم اکثر اپنی تقاریر میں اس بات کا ذکر کرتے ہیں کہ انہیں گالیاں دی جارہی ہیں اور وہ کام کئے جارہے ہیں۔ سو دن پورے ہونے پر بھی انہوں نے ایسا بیان دیا لیکن جب وہی کام ان کے پارٹی لیڈر کرتے ہیں تب وزیر اعظم خاموشی اختیار کرلیتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے ایک حالیہ خطاب میں کچھ یوں کہا تھا: ''اور آپ نے دیکھا ہوگا پچھلے سو دن میں نہ جانے کیسی کیسی باتیں ہونے لگیں، اس دوران میرا مذاق اُڑانے لگے، مودی کا مضحکہ اُڑانے لگے، انواع و اقسام کے دلائل دیتے رہے، مزہ لیتے تھے اور لوگ بھی حیران تھے کہ مودی کیا کررہا ہے کیوں چپ ہے اتنا مذاق اُڑایا جارہا ہے، اتنی بے عزتی ہورہی ہے لیکن میرے گجرات کے بھائیو، بہنو، یہ سردار پٹیل کی بھومی سے پیدا ہوا بیٹا ہے، ہر مذاق ہر مضحکہ ہر بے عزتی کو ہنستے ہوئے ایک عہد کرتے ہوئے سو دن میں نے آپ کی ترقی کیلئے، ملک کے مفاد میں منصوبے بنانے اور فیصلہ لینے میں گذارے''۔ لیکن یہ سلسلہ آخر ختم کیسے ہوگا۔ اتنا طئے ہے کہ یہی باتیں کانگریس کے کسی لیڈر نے کی ہوتی تو اب تک اُسے جیل میں ٹھونس دیا گیا ہوتا۔ گجرات کے رکن اسمبلی جگنیش میوانی کو اس لئے گرفتار کیا گیا کیونکہ جگنیش نے اپنے ٹوئیٹ لکھ دیا کہ مودی، گوڈسے کی پوجا کرتے ہیں ساتھ ہی جگنیش نے یہ بھی کہا کہ گجرات فسادات کیلئے مودی معذرت خواہی کریں۔ اسی بات پر جگنیش میوانی کو لاء اینڈ آرڈر میں خلل پیدا کرنے کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا۔ آسام میں شکایت درج ہوئی اور آسام پولیس انہیں گرفتار کرنے گجرات آ گئی۔ جگنیش میوانی اب کانگریس میں ہیں۔ ترویندر سنگھ مارواہ اور رونیت سنگھ بٹو نے بیان دیا ہے دہلی پولیس مرکزی حکومت کے تحت کام کرتی ہے لیکن راہول گاندھی کو جان سے مارڈالنے کی دھمکیاں دینے والوں کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ وزیر اعظم کو تنقید کا نشانہ بنانے پر یوپی کی پولیس چینائی چلی گئی اور آسام کی پولیس دہلی اور گجرات آکر گرفتار کرکے لے گئی۔ مارچ 2023 میں دہلی میں ایک پوسٹر لگایا گیا تھا جس پر لکھا تھا ''مودی ہٹاؤ دیش بچاؤ''، اس میں کیا ایسا تھا کہ اس کے خلاف 44 ایف آئی آر درج ہوگئیں اور چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ یہی نہیں جو 2000 پوسٹرس لگائے گئے تھے ان تمام کو نکال دیا گیا۔ 'راہول گاندھی کا حال دادی جیسا ہوگا' یا وہ نمبر ون دہشت گرد ہیں' اس قسم کے بیانات پر مرکزی حکومت کو پولیس اور ایف آئی آر کی یاد کیوں نہیں آرہی ہے۔ بی جے پی کے لیڈر مارواہ کا یہ بیان کہ اندرا گاندھی جیسا حال راہول گاندھی کا ہوجائے گا بے حد سنگین ہے اس کے ذریعہ کارکنوں کو یا کسی جنونی کو ایسا پُرتشدد واقعہ رونما کرنے کا اشارہ دیا جارہا ہے۔ یہ خیال جنونیوں کے ذہنوں میں ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اسی لئے اس پر روک لگانے کی ضرورت ہے اور قانونی کارروائی ہونی چاہئے۔ بات ترویندر سنگھ مارواہ تک ہی نہیں رُکی ہے۔ ان باتوں کو لیکر کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مکتوب بھی لکھا ہے۔ رونیت سنگھ بٹو کو راہول گاندھی نے آگے بڑھایا۔ 2021 میں دو ماہ کیلئے لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر بھی بنائے گئے لیکن اب وہی رونیت سنگھ بٹو راہول گاندھی کو دہشت گرد کہہ رہے ہیں۔ صفائی دی تو اس میں بھی دہرا دیا کہ دہشت گرد نہیں کہا جائے گا تو کیا کہا جائے گا۔ رونیت سنگھ بٹو کی دلیل ہے کہ گرپتونت سنگھ پنوں نے راہول گاندھی کے بیان کی تائید کردی تو راہول گاندھی کو دہشت گرد کیسے کہا جائے گا۔ پنوں اپنے آپ کو ہیرو ثابت کرنے کیلئے کسی کے بھی بیان کا استعمال کرسکتا ہے لیکن کیا اسی وجہ سے مرکزی وزیر قائد اپوزیشن کو دہشت گرد کہیں گے۔ اس معاملہ میں محکمہ انصاف نے باقاعدہ فوجداری مقدمہ درج کیا اور ایف بی آئی اس معاملہ میں جانچ کررہی ہے۔ وائٹ ہاؤز کی جانب سے کہا گیا کہ ہندوستان امریکی الزامات کو سنجیدگی سے لے رہا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے کہا گیا کہ ہم ان الزامات کی جانچ کررہے ہیں۔ اس معاملہ میں امریکہ ایک مبینہ ملزم نکھیل گپتا کو جون 2024 میں چیک جمہوریہ سے گرفتار کیا تھا اس کیلئے بٹو امریکہ کو بھی وہی کہہ سکتے ہیں جو راہول کو کہہ رہے ہیں۔

29 سالہ خاتون کی '30 ٹکڑوں' میں بٹی لاش برآمد

'فریج کھولا تو میں نے اپنی بیٹی کی لاش ٹکڑے ٹکڑے دیکھی'

انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور کا ایک علاقہ اچانک شہ سرخیوں میں اُس وقت آیا جب ایک مالکِ مکان کی شکایت پر اُس کمرے کا دروازہ کھولا گیا جہاں سے 'ناقابل برداشت' بدبو آرہی تھی۔ اتوار کے روز مالکِ مکان نے شکایت کی تھی کہ اُن کی کرایہ دار خاتون کے کمرے سے شدید تعفن اُٹھ رہا ہے۔ کرایہ دار ایک 29 سالہ خاتون تھیں جو اپنے شوہر سے الگ بنگلور کے 'وایلا کاول' نامی علاقے میں واقع ایک بیڈ روم کے اپارٹمنٹ میں تنہا رہتی تھیں۔ مکان مالک نے بدبو کی شکایت کرایہ دار کی والدہ سے کی تھی اور جب والدہ وہاں پہنچیں اور اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولا گیا تو انھیں فریج سے اپنی بیٹی کی لاش ٹکڑوں کی صورت میں ملی۔ بنگلور سے صحافی عمران قریشی نے بی بی سی اُردو کو بتایا کہ مقتول کی والدہ کی شکایت پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور اس پر تیزی سے کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر بڑے شہروں میں تنہا رہنے والی خواتین کی سکیورٹی کے معاملے پر سوالات کو جنم دیا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر اس معاملے کو دو سال پرانے اُس واقعے کے تسلسل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی میں پیش آیا تھا، جس میں شردھا واکر کی لاشوں کے ٹکڑے فریج اور دوسرے مقامات سے برآمد ہوئے تھے اور ان کے قتل کے جرم میں آفتاب پوناوالا نامی نوجوان کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ہندو تنظیموں کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس واقعے کو بھی 'لوو جہاد' کے پس منظر میں دیکھا جا رہا ہے اور منافرت پر مبنی غیر مصدقہ خبریں پھیلائی جا رہی ہیں۔ بی بی سی اُردو نے جب اس بابت بنگلور میں مقیم صحافی عمران قریشی سے بات کی تو انھوں نے کہا کہ پولیس نے واضح انداز میں لوو جہاد کی نوعیت کے مفروضوں کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ مشتبہ فرد تک پہنچ گئے ہیں جس کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے مجموعی طور پر فریج سے لاش کے 30 ٹکڑے برآمد کیے ہیں جبکہ اپارٹمنٹ میں خون اور قتل و زبردستی کے شواہد فی الحال نہیں ملے ہیں۔ دوسری جانب 'ٹائمز آف انڈیا' نے پولیس کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ لاش 50 ٹکڑوں میں بٹی ہوئی تھی۔ بنگلور کے پولیس کمشنر بی دیانند نے گذشتہ روز میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'قاتل ریاست سے باہر کا ہے اور پولیس کی متعدد ٹیم کو مختلف مقامات پر چھاپے مارنے اور ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔' 29 سالہ مہالکشمی کی والدہ مینا رانا نے پولیس کو بتایا کہ اُن کا اپنی بیٹی سے دو ستمبر کے بعد سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ والدہ نے انڈین ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ مکان مالک نے انھیں بدبو کے بارے میں اطلاع دی اور 'جب میں نے فریج کا دروازہ کھولا تو میں نے اپنی بیٹی کی لاش ٹکڑے ٹکڑے دیکھی۔' اہلخانہ کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق 29 سالہ مہالکشمی کی چھ برس قبل ایک شخص سے شادی ہوئی تھی تاہم یہ جوڑا گذشتہ تقریباً ایک سال سے علیحدہ علیحدہ رہ رہا تھا۔ مہالکشمی کا تعلق پڑوسی ملک نیپال سے بتایا جا رہا ہے جن کا خاندان لگ بھگ 35 برس قبل کرناٹک کے نیلمنگلا نامی علاقے میں آ کر آباد ہو گیا تھا۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'پریس ٹرسٹ آف انڈیا' کے مطابق مقتول خاتون کے شوہر نے یہ خبر سامنے آنے کے بعد قتل کا الزام ایک ایسے شخص پر لگایا ہے جس کے، شوہر کے مطابق' اُن کی اہلیہ کے ساتھ 'ناجائز تعلقات' تھے۔ شوہر کے مطابق انھوں نے اُس شخص کے خلاف ماضی میں بھی پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ انھوں نے کہا کہ انھوں نے اپنی اہلیہ کو آخری مرتبہ ایک ماہ قبل ایک دکان میں دیکھا تھا۔ مہالکشمی کی ایک بیٹی بھی ہے۔ تاہم 'دی ہندوستان ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق مہالکشمی کے شوہر کی جانب سے پولیس کو شکایت درج کروائے جانے سے قبل مہالکشمی نے اپنے شوہر کے خلاف اُسی پولیس سٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی کہ اُن کا شوہر اُن پر تشدد اور مار پیٹ کرتا ہے۔ پولیس کے مطابق شوہر اور اہلیہ کی جانب سے پولیس کو درخواستیں دیے جانے کے بعد خاندان کے افراد نے جوڑے کے درمیان لڑائی کو ختم کروانے کی ناکام کوشش کی تھی۔ مہالکشمی کے شوہر کی جانب سے جس شخص پر قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے وہ مسلم ہیں اور اسی الزام کے بعد سوشل میڈیا پر اس معاملے کو 'لوو جہاد' سے جوڑا جا رہا ہے۔ پولیس کا کیا کہنا ہے؟: تاہم اس کے برعکس ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں ملوث ملزم کا تعلق ریاست مغربی بنگال سے ہے۔ خبر رساں ادارے 'پی ٹی آئی' سے بات کرتے ہوئے بنگلورو سٹی پولیس کمشنر بی دیانند نے کہا ہے کہ پولیس اس معاملے کی تمام زاویوں سے تحقیق کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'اس گھناؤنے جرم کو انجام دینے والے مرکزی ملزم کی شناخت کر لی گئی ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ ہم ابھی تک اسے پکڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ جب وہ شخص پکڑا جائے گا اور اس سے پوچھ گچھ مکمل ہو جائے گی تب ہی ہم مزید معلومات دے سکیں گے۔' پولیس افسر نے ایک سوال کے جواب میں کہا 'مشتبہ شخص کا تعلق دوسری ریاست (بنگلور سے باہر) سے ہے، لیکن ملزم بنگلور میں رہ رہا تھا۔ ہم ابھی زیادہ معلومات نہیں دے سکتے کیونکہ اس سے ملزم کی مدد ہو سکتی ہے۔' دوسری جانب ریاست کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے کہا ہے کہ حکام نے بنگلور کی ایک خاتون کے قتل کے سلسلے میں ایک مشتبہ شخص کی شناخت کی ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مغربی بنگال میں ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'مغربی بنگال کے ایک شخص کے مشتبہ ہونے کی اطلاع ہے۔ اسے گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس کے بارے بہت سے معلومات اکٹھا کر لی گئی ہیں، جنھیں ہم فی الحال ظاہر نہیں کر سکتے۔ لیکن ہم جلد ہی اس میں ملوث لوگوں کو پکڑ لیں گے۔' خواتین کی حفاظت پر ایک سوال کے جواب میں وزیر داخلہ نے کہا کہ بہت سارے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں اور امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے دیگر حفاظتی انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ مقتول کی بڑی بہن نے مقامی میڈیا سے کنڑ زبان میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی لڑکی کے ساتھ ایسا واقعہ پیش نہیں آنا چاہیے کہ اس کے جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں۔ انھوں نے روتے ہوئے مزید کہا کہ اُن کی بہن کے قاتل کو کسی صورت بخشا نہیں جانا چاہیے۔ (بہ شکریہ بی بی سی اردو)

معاشرے کی تعمیر میں اخلاقیات کا کردار

ایس ایم صمیم، ناندیڑ
موبائل: 9960942261

اخلاقیات انسان کی زندگی کا ایک بنیادی حصہ ہیں، جو نہ صرف انفرادی شخصیت کو تشکیل دیتی ہیں بلکہ اجتماعی زندگی کی بنیاد بھی ہیں۔ قرآن وسنت میں اخلاقیات کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے، جو معاشرے کی تعمیر میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اخلاقیات کا مفہوم

اخلاقیات، وہ اصول ہیں جو انسان کے کردار، عادات، اور سلوک کو بہتر بناتے ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ " (القلم:4)

ترجمہ: "اور بے شک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک عظیم اخلاق پر ہیں۔"

یہ آیت نبی کریم ﷺ کی اخلاقی عظمت کی عکاسی کرتی ہے، جو ہمیں سکھاتی ہے کہ اچھے اخلاق معاشرتی تعلقات کو مستحکم کرتے ہیں۔

معاشرتی تعلقات میں اخلاقیات کی اہمیت

اخلاقیات کا معاشرتی تعلقات میں بڑا کردار ہوتا ہے۔ جب افراد ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف سے پیش آتے ہیں، تو معاشرہ مضبوط ہوتا ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا " (النساء:58)

ترجمہ: "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کے سپرد کرو۔"

یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ امانت داری اور دیانت داری معاشرتی زندگی کی بنیاد ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ بہتر ہو" (ترمذی)

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ حُسن سلوک کرتا ہے۔

یہ احادیث ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اخلاقیات فرد کی ذات تک محدود نہیں ہیں، بلکہ یہ معاشرتی تعلقات کی بہتری میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

یورپی اسکالرز کی آراء

اخلاقیات کی اہمیت پر یورپی اسکالرز نے بھی مختلف خیالات کا اظہار کیا ہے:

1۔ امانوئل کانٹ (Immanuel Kant): اپنی کتاب "اخلاقیات" (Ethics) میں کانٹ لکھتے ہیں:

وہ اصول ہیں جو انسان کو اپنے اعمال کے نتائج کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔"

2۔ الاسڈیر میک انٹائر (Alasdair MacIntyre): اپنی کتاب "فضیلت کے بعد" (After Virtue) میں وہ کہتے ہیں:

کمیونٹی صرف اسی وقت ترقی کرسکتی ہے جب اس کے اراکین اخلاقی اقدار کے ساتھ وابستہ ہوں۔"

3۔ جان اسٹورٹ مل (John Stuart Mill): اپنی کتاب "مفیدیت" (Utilitarianism) میں وہ دلیل دیتے ہیں:

عمل کی اخلاقی حیثیت کو مجموعی خوشحالی کے لیے اس کے نتائج کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔"

یہ نظریات اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ اخلاقیات معاشرتی تعلقات کو کیسے بہتر بناتی ہیں۔

معاشرتی بہتری اور اخلاقیات

اخلاقیات کا معاشرتی بہتری سے بھی گہرا تعلق ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے ساتھ انصاف اور ایمانداری سے پیش آتے ہیں، تو معاشرت میں بھروسہ پیدا ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ " (المائدہ:2)

ترجمہ: "اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔"

یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ معاشرتی بہتری کے لیے ایک دوسرے کی مدد کرنا اور نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ضروری ہے۔

اخلاقیات کی بنیاد پر معاشرتی مسائل کا حل

اخلاقیات کی بنیاد پر معاشرتی مسائل کو حل کرنا ممکن ہوتا ہے۔ مثلاً، اگر معاشرے میں جھوٹ، خیانت اور بے انصافی کا خاتمہ کیا جائے تو معاشرت میں امن وامان برقرار رہتا ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا:

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا " (الانعام:152)

ترجمہ: "اور جب تم بات کرو تو انصاف سے کرو۔"

یہ آیت ہمیں انصاف کا درس دیتی ہے، جو معاشرتی مسائل کے حل میں بہت اہم ہے۔

تربیت اور تعلیم کی اہمیت

معاشرتی اخلاقیات کی تعمیر میں تعلیم اور تربیت کا بڑا کردار ہوتا ہے۔ بچوں کو ابتدائی تعلیم میں ہی اخلاقی تربیت فراہم کرنا ضروری ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے" (بخاری)

یہ حدیث بتاتی ہے کہ بچوں میں اخلاقی سچائیاں پنہاں ہوتی ہیں، جنہیں تربیت کے ذریعے نکھارا جاسکتا ہے۔

اہم بات

اخلاقیات معاشرتی زندگی کی بنیاد ہیں۔ قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق، ایک صحت مند اور خوشحال معاشرہ اسی وقت ممکن ہے جب لوگ اخلاقی اصولوں کی پیروی کریں۔ یورپی اسکالرز کی آراء بھی اس حقیقت کی تائید کرتی ہیں کہ اخلاقیات معاشرتی تعلقات کو مضبوط بناتی ہیں۔ لہذا، معاشرے کی تعمیر میں اخلاقیات کا کردار نہایت اہم ہے، اور ہمیں ان اصولوں کی بنیاد پر اپنی زندگیوں کو استوار کرنا چاہیے تاکہ ہم ایک بہترین معاشرے کی تشکیل کر سکیں۔ اخلاقیات کی بنیاد پر معاشرتی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے معاشرتی روابط کو بہتر بنائیں، ایک دوسرے کی مدد کریں، اور انصاف اور امانت داری کا دامن نہ چھوڑیں۔ اس طرح ہم ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کر سکتے ہیں جہاں ہر فرد خود کو محفوظ محسوس کرے اور اپنے حقوق و فرائض کا بھرپور ادراک رکھے۔

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

مولانا عمرین محفوظ رحمانی کی دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر آمد

ناندیڑ: 24 ستمبر (پریس ریلز) دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر میں بروز پیر 23 ستمبر بعد نماز عشاء مسجد رحمٰن میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ اس میں بطور مہمان خصوصی مشہور و معروف شخصیت، مقبول خاص و عام حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی (سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، و سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مالیگاؤں) کی آمد ہوئی۔ صدرِ جلسہ آبروئے مرٹھواڑہ، سرخیل علماء الحاج حضرت مولانا مظہر الحق صاحب کامل قاسمی (بانی و مہتمم دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر) بھی بنفس نفیس موجود تھے۔ نیز قرب و نوا سے تشریف لائے ہوئے علماء کرام اور نوجوانانِ ملت بھی کثیر تعداد میں جلسہ کی رونق بنے ہوئے تھے۔ بعد نماز عشاء جامعہ کے استاذ، حافظ وقاری محمد نعیم صاحب اشاعتی کی کلام اللہ شریف کی تلاوت سے جلسہ کا آغاز عمل میں آیا۔ اسکے بعد مدحت خیر البشر گنگنائی گئی۔ اس کے بعد صدر جلسہ مولانا مظہر الحق صاحب کامل قاسمی نے آنے والے مہمانوں کا پرخلوص استقبال کیا، اور سیرت کے متعلق اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔ پھر سب کے مطمحِ نگاہ شخصیت حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی کو دعوتِ خطاب دی گئی۔ حضرت نے اپنی ابتدائی گفتگو میں نماز کی اہمیت و فضیلت پر قرآن کی روشنی میں سیر حاصل گفتگو کی، فرمایا کہ دوزخیوں کو جب جنت والے پوچھیں گے کہ تم کو کونسی چیز جہنم میں لے آئی؟ تو دوزخی کہیں گے کہ "لم نک من المصلین" ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ پھر عقیدۂ ختم نبوت کے پہلو کو اجاگر کیا، اور کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت ہم سب مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے، غلام احمد قادیانی کے کذب کو ثابت کرتے ہوئے کہا کہ جھوٹے مدعیان نبوت کی ایک لمبی فہرست ہے جن کا ماضی میں ہمارے اکابر نے مقابلہ کیا ہے، اور آج کے دور میں ان کذابوں سے ہمیں لڑنا ہے، اسکے لیے علماء کو آگے آنا ہوگا۔ اور اخیر میں سیرت النبی ﷺ کے نمایاں عناوین سے سامعین کے دلوں کو معطر کیا۔ کہا کہ ایک کھجور کے درخت کا تنا (استوانہ حنانہ) جس پر ممبر بنائے جانے سے پہلے آپ ﷺ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، جب اسکو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کیا جانے لگا تو وہ جدائی کے صدمے کی تاب نہ لا سکا اور طفل افتادہ کی مانند زاروقطار رونے لگا، حتی کہ مسجد نبوی کے آخری صف میں کھڑے ہوئے صحابی نے بھی اسکی آہ و بکا کو سنا، اللہ کے رسول نے اس درخت کے تنے کو اپنے قریب کیا اور اسکو اپنے سینے سے لگایا، یہاں تک کہ وہ تنا چپ ہوگیا، اللہ کے رسول ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ اسکو ریاض الجنہ میں دفن کیا جائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اس درخت کے تنے کو اپنے سینے سے لگا کر چپ نہ کراتا تو وہ قیامت تک روتا رہتا، ایک درخت کے تنے کی عشق رسول میں یہ حالت تھی لیکن ہمیں آقا ﷺ سے یہ کیسی محبت ہے کہ ہمیں عشق رسول میں رونا نہیں آتا، یہ ہمیں کیسی محبت ہے آقا ﷺ سے کہ آپکی ناموس کے لیے ہم قربان نہیں ہوتے۔ اس کے بعد حضرت والا ہی کی دعاء پر جلسہ اختتام ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا اکرم خان قاسمی نے انجام دیئے۔

پاکستان میں پارلیمنٹ کی کوئی حیثیت نہیں، فوج کے پاس واحد اختیارات ہیں۔ الطاف حسین

لندن۔ 24 ستمبر۔ ایم این این۔ متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے بانی اور قائد الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں پارلیمنٹ خود مختار نہیں، عدلیہ میں آزادی کا فقدان ہے، اور فوج واحد اتھارٹی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان میں پارلیمنٹ کی کوئی حیثیت نہیں اور اصل طاقت فوج کے پاس ہے۔ لوگ شرم کے مارے مجبور ہیں۔ ان مشرک قوتوں کے خلاف جو لوگوں پر ناحق ظلم کررہی ہیں، جہاد کرنا جائز بھی ہے اور واجب بھی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لندن میں اپنی 71 ویں سالگرہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ تقریب شمالی لندن کے علاقے برنٹ اوک کے ایک مقامی ہال میں منعقد ہوئی اور اس میں لندن، برمنگھم، مانچسٹر، بریڈفورڈ، لیسٹر، برائٹن اور دیگر شہروں سے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان میں پنجابی، پختون، بلوچ، سندھی، سرائیکی یا مہاجر جیسے نسلی پس منظر کے وجود سے انکار حقیقت سے انکار ہے۔ "یہ شناخت ایک فطری حقیقت ہے، انسانی تعمیر نہیں، اور اس سے انکار کرنا خدا کی طاقت کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ قومیں شناخت کی خاطر وجود رکھتی ہیں، لیکن اس کا مقصد کبھی بھی نفرت، جبر، یا دوسروں کو تکلیف پہنچانا نہیں ہونا چاہیے۔" الطاف حسین نے ان لوگوں پر بھی حملہ کیا جنہوں نے انہیں ''غدار'' قرار دیا ہے۔" پورے پنجاب نے الطاف حسین کو غدار اور ہندوستانی ایجنٹ قرار دیا۔ اسی طرح انہوں نے سائی جی ایم سید، باچا خان، شیخ مجیب الرحمان اور بلوچ مزاحمت کاروں کو غدار قرار دیا۔ جب انہوں نے عمران خان پر غدار اور یہودی ایجنٹ ہونے کا الزام لگایا، لوگوں نے ان جذبات کی بازگشت کی۔

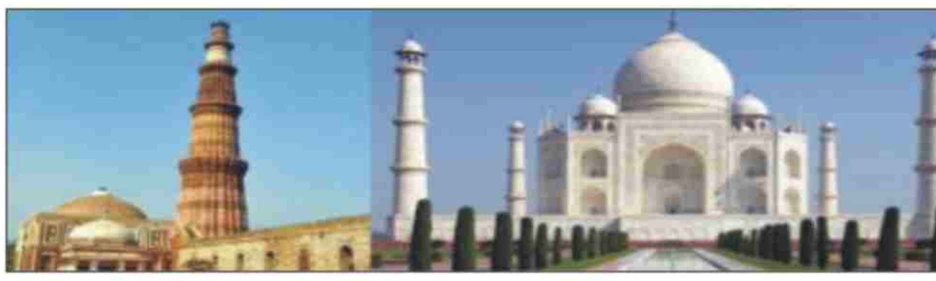

گُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کا زنجیری مظاہرہ سات واں دن بھی جاری،

نوجوانوں اور خواتین میں سیرت کے مطالعہ کا ذوق، مظاہرے میں سیرت پر گفتگو

اورنگ آباد: 24 ستمبر: گل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی جانب سے گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نتیش رانے کی گرفتاری اور وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف جاری زنجیری مظاہرہ اپنے ساتویں دن میں داخل ہو گیا ہے۔ اس مظاہرے میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھانے کا عزم کیا۔ خواتین کی تعداد میں بھی روز بہ روز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ خواتین نے مصمم ارادہ ظاہر کیا ہے کہ جب تک مطالبات کی تکمیل نہیں ہوتی ہم بدستور دھرنے میں شامل رہیں گی۔ مظاہرہ کرنے والی خواتین نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے، وہ اس تحریک کا ساتھ دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو معاف نہیں کریں گی اور ایسے عناصر کے خلاف سخت ترین سزا کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ خاص کر دھرنے میں شامل خواتین سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر خطاب کررہی ہیں۔ سیرت کے مطالعے پر زور دے رہی ہیں تا کہ ہم اپنے آقا کی سیرت طیبہ مطالعہ کر کے اُس پر عمل کرسکیں اور لوگوں تک سیرت کی تعلیم بھی پہنچاسکیں۔ نوجوانوں میں بھی سیرت کے مطالعے کا ذوق پروان چڑھا ہے ساتھ ہی دھرنے میں نوجوان تلاوت کرتے نظر آرہے ہیں۔ شام کے وقت علماء کرام اور سیاستدانوں نے بھی دھرنے میں شرکت کی اور مظاہرین کے مطالبات کو جائز قرار دیا۔ علماء نے کہا کہ گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سزا فوری طور پر دی جانی چاہیے اور نتیش رانے جیسے افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف بھی سخت مؤقف اپناتے ہوئے کہا کہ اس بل سے مسلمانوں کے حقوق متاثر ہوں گے اور اسے فوری طور پر واپس لیا جانا چاہیے۔ گل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد نے شہر کی عوام الناس سے گزارش کی ہے کہ وہ اس اہم دھرنے میں اپنے دوستوں، احباب، رشتہ داروں اور خاندان کے افراد کے ساتھ شرکت کریں۔ منتظمین نے خاص طور پر خواتین کو دعوت دی ہے کہ وہ دوپہر 2 بجے سے 5 بجے تک کے مخصوص وقت میں دھرنے میں شریک ہوں اور اس تحریک کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ مظاہرے کے منتظمین نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے، یہ دھرنا جاری رہے گا اور وہ کسی بھی قیمت پر اپنے مطالبات سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن مہم شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند تلنگانہ کے زیر اہتمام بین المذاہب سمینار

خدیجہ مہوین، ریتا سورانا، ڈاکٹر بھوپندر کور، پربھاملا وار اپو، کے این چندریکا دیوی، راما کرن ودیگر کے خطابات

اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند کی ایک ماہ طویل مہم ملک گیر سطح پر جاری ہے۔ اس ضمن میں شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند تلنگانہ کے زیر اہتمام مدینہ ایجوکیشن سنٹر نامپلی پر اخلاقیات ہی آزادی ہے کہ عنوان پر بین المذاہب سمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں ہندو، جین، کرسچن، اور سکھ ہم وطن بہنوں نے حصہ لیا۔ شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند تلنگانہ کی جانب سے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو پروان چڑھانے، اسلام اور مسلمانوں سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنے، اخلاق و کردار کی اہمیت کو واضح کرنے، اور قرآن اور حدیث کی روشنی میں اخلاقی محاسن کو پیش کرنے یہ بین المذاہب مکالمہ پروگرام کافی کامیاب رہا۔ وطنی بہنوں نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا۔ پروگرام میں اخلاقیات کو عام کرنے پر گفتگو ہوئی۔ ملک میں بڑھ رہی اخلاقی گروات، بے راہ روی اور خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کے واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی گئی۔ صدارتی خطاب میں محترمہ خدیجہ مہوین، سکریٹری شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند تلنگانہ نے کہا کہ اسلام نے آزادی کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کو بھی بہت اہمیت دی ہے۔ اور آج معاشرہ میں اخلاقیات کو عام کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ محترمہ کے این چندریکا دیوی، بانی، چیئرمین کنیار وا، ویلفیئر سوسائٹی نے والدین کے حقوق پر جبکہ محترمہ پربھاملا وار اپو، پرنسپل سینٹ فرانسس جونیئر کالج نے بچوں کے حقوق پر اظہار خیال ہے۔ محترمہ راما کرن، کلوری اور آرادھنا ٹی وی اسپیکر نے کہا کہ اگر ہمارے پاس اصول یا اخلاق نہیں ہوں گے تو ہم اپنے حقوق کھودیں گے۔ محترمہ ریتا سورانا، جین ویمن ونگ کی ڈائریکٹر نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں ہمیشہ اخلاق و کردار کا ساتھ دینا چاہیے۔ ڈاکٹر بھوپندر کور، سکول سکھر، کارکن نے کہا کہ ہمیں سب کے لیے اچھی سوچ رکھنی چاہیے۔ ڈاکٹر اسری محسنہ نے کنوینر کے فرائض انجام دیئے۔ محترمہ زوحہ میامین، اسسٹنٹ سکریٹری حلقہ تلنگانہ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

اردو یونیورسٹی: فاصلاتی کورسس میں 30 ستمبر تک داخلے جاری

حیدرآباد، 24 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سیشن 2024-25 کے لیے فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست فارمس 30 ستمبر 2024 تک داخل کیے جاسکتے ہیں۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم کے بموجب پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب ہیں اور کورس فیس کی ادائیگی 10 اکتوبر 2024 تک کی جاسکتی ہے۔ فاصلاتی کورسز میں ایم اے (اردو، ہندی، انگریزی، عربی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز) کے علاوہ بی اے، بی کام، بی ایس سی (لائف سائنسز)، بی ایس سی (فزیکل سائنسس)، ڈپلوما ان (جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن، ٹیچ انگلش، ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم، اسکول کی قیادت وانتظام اور ایمپلائبلٹی اسکلس)؛ سرٹی فیکیٹ کورس (اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور فنکشنل انگلش) شامل ہیں۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (22072208) پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید معلومات نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدر آباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنو میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل/سب ریجنل سنٹرس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ایم ایم اے این ٹی سی میں شعبہ سول انجینئرنگ کے زیر اہتمام

اسپاٹ لائٹ پرفارمنس" ایونٹ کی کامیاب میزبانی

مالیگاؤں: 24 ستمبر (پریس ریلیز) بتاریخ 24 اگست 2024 کو مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (ایم ایم اے این ٹی سی) مالیگاؤں کے شعبہ سول انجینئرنگ نے کامیابی کے ساتھ "اسپاٹ لائٹ پرفارمنس" ایونٹ کا انعقاد کیا، جو خاص طور پر طالبات کے لیے تھا۔ اس پروگرام میں مختلف پرفارمنسز شامل تھیں، جیسے شاعری، غزل، اسٹینڈ اپ، اصل مواد، ہزل، اور ڈرامہ وغیرہ۔ اس پروگرام میں کل 29 طلبات نے شرکت کی اور پرجوش سامعین کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام بخوبی منعقد ہوا اور حاضرین محفل سے مثبت تاثرات موصول ہوئے۔ ایم ایم اے این ٹی سی کے پرنسپل ڈگری ڈاکٹر شاہ عقیل احمد، پرنسپل پولی ٹیکنک ڈاکٹر محمد اظہر، ڈین اکیڈمکس ڈاکٹر سلمان بیگ، ڈین ریسرچ ڈاکٹر نوید حسین اور ڈین ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ ڈاکٹر عاصف رسول نے اس موقع کی زینت بنائی۔ انہوں نے طلبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی دلچسپیوں کو جاری رکھیں۔ اس پروگرام نے نہ صرف طلبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا بلکہ ان کی ذاتی اور تعلیمی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے پروفیسر سید شمس نے کوآرڈینیٹر کے طور پر اور پروفیسر مصباح کوثر نے کوآرڈینیٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس پروگرام کی نظامت محترمہ شمس جہاں نے کی۔ طلبات کی حوصلہ افزائی میں پرنسپل اور ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ نے اہم کردار ادا کئے۔ وہیں چیئرمن اور سیکریٹری صاحبان نے بھی طلبات کی اس سرگرمی میں شرکت اور کارکردگی کو سراہا۔

ماہانہ فاتحہ سراج المجذ وبین حضرت برہنہ شاہ رحمۃ اللہ

انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حلقہ ذکر و محفل نعت کا انعقاد

حیدرآباد 24 / جولائی (راست) تولیتی انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے موقع پر ہفتہ 21 / ستمبر مطابق 17 / ربیع المنور کو بحسن نگرانی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ شریف حسب نظام العمل ذیل پروگرامس منعقد ہوئے، بعد نماز مغرب جماعت محبوب اللہ نے قصیدۂ بردہ شریف پیش کیا بعد نماز عشاء محفل نعت میں جناب سید نعمان قادری، جناب میر صفوان علی قادری، جناب محمد اسد علی قادری، جناب سید مرتضی علی قادری، جناب سید حمزہ علی قادری، جناب شیخ ذوالفقار علی قادری، جناب سید فیض قادری اور دیگر نے نعت و منقبت کے نذرانے پیش کر کے سماں باندھ دیا بعد ازاں صدر کمیٹی حضرت مولانا قاضی اسد ثنائی کی نگرانی میں حلقہ ذکر کا انعقاد عمل میں آیا دعا و سلام کے ساتھ بارگاہ حضرت سراج المجذ وبین میں غلاف مبارک پیش کیا گیا ازاں بعد زائرین اور حاضرین حلقہ ذکر کے لئے لنگر کا اہتمام ہوا انیس ملت ابوعمار حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی مدظلہ صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، قاری غوث محی الدین قادری سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر یونیورسٹی نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی حضرت مولانا مفتی محمد صلاح الدین نظامی امام و خطیب جامع مسجد درگاہ شریف کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا زائرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

انیل امبانی کے بیٹے پر سیبی نے عائد کیا ایک کروڑ کا جرمانہ، ضوابط کی خلاف ورزی کا الزام

ممبئی: 24 ستمبر: سیکوریٹی اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) نے مکیش امبانی کے چھوٹے بھائی انل امبانی کے بیٹے انمول پر 1 کروڑ روپے کا جرمانہ لگایا ہے۔ ان پر ریلائنس ہوم فائنانس کو قرض دینے کے معاملے میں ضابطوں پر عمل نہیں کرنے کا الزام ہے۔ انمول امبانی پر یہ جرمانہ ریلائنس ہوم فائنانس معاملے میں عائد کیا گیا ہے۔ سیبی نے کہا ہے کہ کارپوریٹ قرض کو منظوری دیتے وقت مناسب جانچ نہیں کی گئی۔ اس وجہ سے یہ جرمانہ لگایا گیا ہے۔ انمول کے ساتھ ہی ریلائنس ہوم فائنانس کے چیف رسک آفیسر گوپال کرشنن پر بھی 15 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد ہوا ہے۔ سیبی کا کہنا ہے کہ ریلائنس ہوم فائنانس بورڈ میں کام کرنے والے انمول امبانی نے کمپنی کے بورڈ سے ایسے لون اپروولس کو روکنے کی واضح ہدایت کے باوجود کارپوریٹ قرض کو منظوری دی، مارکیٹ ریگولیٹر کے مطابق جانچ میں پتہ چلا ہے کہ 14 فروری 2019 کو انمول امبانی نے اکیورا پروڈکشنس پرائیویٹ لمیٹڈ کو 20 کروڑ روپے کا قرض منظور کیا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ انمول امبانی کے ذریعہ یہ قرض ایسے وقت منظور کیا گیا جبکہ تین دن قبل ہی یعنی 11 فروری 2019 کو ریلائنس ہوم فائنانس کے بورڈ نے اپنی میٹنگ میں مینجمنٹ کو کوئی بھی جی پی سی ایل لون جاری نہیں کرنے کی ہدایت دی تھی۔ رپورٹ کے مطابق سیبی کے آفیشیل نوٹس میں کہا گیا ہے کہ انل امبانی کے بیٹے اور کرشنن گوپال کرشنن دونوں کو 45 دنوں کے اندر اپنے اپنے جرمانے کی ادائیگی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انمول امبانی پر جرمانے کی خبر کا اثر منگل کو ریلائنس ہوم فائنانس کے شیئر پر بھی دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ ریلائنس ہوم فائنانس شیئر گزشتہ کچھ دنوں سے زبردست تیزی کے ساتھ بھاگ رہا ہے۔ پیر کو انل امبانی کے اس اسٹاک میں شیئر مارکیٹ میں کاروبار شروع ہوتے ہی تیزی دیکھی گئی اور یہ 79.4 فیصد کی اُچھال کے ساتھ 59.4 روپے پر کاروبار کررہا تھا۔

جمعیت علماء مرہٹواڑہ کے عہدے داران کا انتخابی عمل پرسکون طریقہ سے پایہ تکمیل

مفتی مرزا کلیم بیگ ندوی صدر اور قاری عبدالرشید حمیدی جنرل سیکریٹری کے عہدے پر فائز

پربھنی: 24 ستمبر: جمعیت علماء ارشد مدنی مرہٹواڑہ کے آئندہ ٹرم کے لئے آج 23 / ستمبر 2024 بروز پیر دوپہر 2 / بجے گولڈن فنکشن ہال پربھنی میں انتخابی اجلاس حافظ مسعود احمد حسامی صاحب کارگزار صدر جمعیت علماء مہاراشٹر کی صدارت میں منعقد ہوا، مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علماء مہاراشٹر اور مولانا محمد اشتیاق صاحب قاسمی نائب صدر جمعیت علماء مہاراشٹر کی نگرانی وسربراہی میں یہ انتخاب نہایت خوشگوار انداز میں ہوا، ارکان منتظمہ مرہٹواڑہ سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے، مفتی حفیظ اللہ صاحب نے کہا کہ وطن عزیز میں ملت کی نمائندہ تنظیم "جمعیۃ علماء ہند" اپنی تابناک ماضی کے ایک سو پانچ سال پورے کرچکی ہے، جمعیت علماء ہند کی ملت اسلامیہ کے لئے ناقابل فراموش طویل جدوجہد اور قربانیوں کو بیان کیا نیز آپ نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانان ہند کی ایسی واحد جماعت ہے، جس کے اکابر علماء کرام انگریزوں کے خلاف سب سے پہلے اٹھ کھڑے ہوئے، ملک کے طول وعرض میں انگریزی سامراج کے خلاف رائے عامہ کو بیدار کیا، اس کے بانیان کا آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد ملک کی تعمیر وتشکیل میں ناقابل فراموش کردار رہا ہے، الحمدللہ اس جماعت کو امیر الھند قائد ملت حضرت مولانا سید ارشد مدنی جید عالم دین، صاحب فراست، بے باک، بے خوف اور نڈر قائد کی سرپرستی وسربراہی حاصل ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ مسلم قیادت پر بحرانی کیفیت کی دبیز چادریں پڑی ہیں، وہ نہایت جرأت مندی کے ساتھ ملک وملت کے مسائل پر اپنا نظریہ پیش کرتے ہیں، آپ نے مزید کہا کہ یہ جماعت دستوری جماعت ہے اس کے انتخابات بھی مکمل دستور کے بنیاد پر ہوتے ہیں، آپ نے تمام ارکان منتظمہ مرہٹواڑہ سے درخواست کی کہ وہ اس انتخابی عمل کی کاروائی کے جو اصول وقواعد اور ضوابط ہیں ان کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل تعاون دیں گے، اس کے بعد صدر محترم کی اجازت سے انتخابی کاروائی شروع ہوئی، سب سے پہلے عہدہ صدارت کے لئے مفتی مرزا کلیم بیگ ندوی کو چھٹی مرتبہ اراکین منتظمہ کے اتفاق رائے سے منتخب کیا گیا، جبکہ جنرل سیکریٹری کے عہدے پر جناب قاری عبدالرشید حمیدی دوسری بار فائز ہوئے، نائب صدر اول کے لئے مولانا سیّد نصر اللہ حسینی سہیل ندوی بار منتخب ہوئے، دیگر نائب صدور میں حافظ عبدالعظیم اورنگ آباد، الحاج حافظ عبدالحفیظ صاحب ناندیڑ، حافظ سید عبید فیضی صاحب ہنگولی، منتخب ہوئے، جبکہ مولانا عیسیٰ خان کاشفی جالنہ خازن کے عہدے پر فائز ہوئے، جوائنٹ سیکرٹری کے طور پر قاری اسرائیل لاتور، مولانا محمد شاھد اشاعتی پربھنی منور صدیقی اورنگ آباد، محسن خان ہنگولی، اور سمیع الدین مشائخ عثمان آباد کو اتفاق رائے سے منتخب ہوئے، اخیر میں صدر صدر اجلاس حافظ مسعود حسامی ناگپور نے تمام نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کی اور آپ نے کہا کہ عہدہ اور منصب اصل نہیں ہے بلکہ کام بنیادی حیثیت رکھتا ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک کام اور دین اسلام کے لئے جدوجہد کرنے والے کا مقام ہے، اس لئے ہمیں جمعیت علماء ہند کے پلیٹ فارم سے جو کام اور خدمت کرنے کا موقع ملا ہے اسے غنیمت سمجھیں اور مل جل کر اور ایک دوسرے کا معاون بن کر جمعیت علماء کے اعلیٰ اور عظیم مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے للٰہیت کے ساتھ اللہ کے بندوں کی خدمت کرے، اخیر میں آپ تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور حضرت مولانا اشتیاق احمد صاحب قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی دعا پر انتخابی اجلاس تکمیل پزیر ہوا، اس سے پہلے جلسہ کا آغاز مولانا عبدالقدوس صاحب ملی کی تلاوت قران سے ہوا بعدہ نعت نبوی پربھنی شہر کے مشہور نعت خواں قاری عرفان اللہ خان صاحب نے بہت خوش الحانی کے ساتھ پڑھی، جبکہ جلسہ کی نظامت قاری عبدالرشید حمیدی جنرل سیکریٹری جمعیت علماء مرہٹواڑہ نے احسن طریقہ سے انجام دی، جلسہ میں پربھنی، اورنگ آباد، جالنہ، ناندیڑ، لاتور عثمان آباد ہنگولی اور ان کے اطراف کے مقامات کے ارکان منتظمہ نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی جس کی وجہ سے گولڈن فنکشن ہال پربھنی کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، مقامی جمعیۃ علماء کے ارکان نے مہمانوں کی ضیافت ودیگر انتظامات کا معقول نظم کیا اسطرح کا پریس نوٹ قاری عبدالرشید حمیدی جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ نے جاری کی۔

جنگ بندی کے اتفاق پر فلسطین لبنان اور اسرائیل میں

ہزاروں افراد کی ہلاکت کے بعد تباہ کن تنازعات کا خاتمہ ہوگا، مولانا حسن علی راجانی

نئی دہلی، 24 ستمبر: مولانا حسن علی راجانی نے نئی دہلی کے جور باغ کربلا میں واقع درگاہ شاہ مرداں میں میلاد النبی کے جلسہ اور ولادت امام جعفر صادق (ع) کے عنوان سے ایک پروگرام میں شرکت کی جس کے بعد اپنے ایک بیان میں کہا کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تباہ کن تنازعہ فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ معصوم جانیں، خاص طور پر بچوں اور خواتین کی، المناک طور پر موتیں ہو رہی ہیں۔ رہنماؤں کے لیے یہ ضروری ہے کہ پرامن حل پر گفت و شنید کریں۔ شہریوں کو نقصان سے بچائیں۔ اور تنازعات کو جنم دینے والے بنیادی مسائل کو حل کریں۔ سفارتی کوششوں کی حمایت کریں۔ انسانی امداد فراہم کریں۔ دونوں ممالک کے درمیان تباہ کن تنازعہ نے لاتعداد معصوم جانیں گئ ہیں، جس سے ہزاروں خاندان بے گھر ہو گئے ہیں اور برادریاں تباہ ہوگئی ہیں۔ بچے، خواتین اور بوڑھے اس جنگ کی آخری قیمت ادا کر رہے ہیں جس کا بظاہر کوئی خاتمہ نہیں۔ اس وقت ہزاروں بے گھر لاکھوں افراد کو امداد کی ضرورت کے علاوہ بنیادی ضروریات تک رسائی منقطع ہوچکی ہیں بچوں کی ہنسی خاموش ہوگئ ہیں ماؤں کے آنسو بے جواب گرتے ہیں۔ ایک بہتر مستقبل کے لئے باپ کی امیدوں کو کچل دیا گیا ہے لہذا قائدین فوری طور پر دشمنی ختم کریں۔ سفارتی کوششوں کی حمایت کریں۔ فوری انسانی امداد فراہم کریں۔ انسانی حقوق کے لیے بیداری پیدا کریں۔ معروف امدادی تنظیموں کو عطیہ کریں۔

زراعت ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان اس کی روح ہیں۔ شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 24 ستمبر۔ ایم این این۔ مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو قومی دارالحکومت میں کئی کسان تنظیموں کے رہنماؤں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ یہاں پوسا کیمپس میں منعقدہ میٹنگ کے دوران، چوہان نے کھلے مکالمے کی اہمیت پر زور دیا کیونکہ انہوں نے بڑے موضوعات جیسے درآمدی برآمدی ضوابط، ڈمپنگ ڈیوٹی، اور کسانوں کے خدشات سے متعلق دیگر عوامل پر روشنی ڈالی۔ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چوہان نے کہا، زراعت ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان روح ہیں۔ کسانوں کی خدمت کرنا خدا کی عبادت کے مترادف ہے۔ میں نے کسانوں کی تنظیم کے رہنماؤں سے ملاقات کی اور انہوں نے بہت ساری تجاویز دیں۔ ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ فصلوں، فصل بیمہ یوجنا اور فصلوں کے نقصان کے بارے میں ہیں۔" مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ وزارت آپ کی ہے۔ میں ایسے نظام پر یقین رکھتا ہوں جس میں ہم کسی بھی مسئلے پر بات کرنے کے لیے آسانی سے مل سکتے ہیں۔

حاجی سید اکبر اردو ہائی اسکول، پاتور میں مفت طبی جانچ کیمپ

اکولہ: 24 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) لوک ہت شکشن پرسارک منڈل، پاتور کے زیر انتظام حاجی سید اکبر اردو ہائی اسکول اور جونیئر کالج، پاتور میں مفت طبی جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد طلباء کی صحت کا معائنہ کرنا اور باقاعدہ طبی جانچ کی اہمیت کو سمجھانا تھا۔ طبی ٹیم نے تمام طلباء کا مکمل صحت معائنہ کیا۔ اس میں بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن اور جسم کا درجہ حرارت جیسے اہم نکات کی جانچ کی گئی۔ طلباء کا قد، وزن اور بی ایم آئی بھی ریکارڈ کیا گیا تا کہ ان کی مجموعی جسمانی صحت کا جائزہ لیا جاسکے۔ آنکھوں کے ماہر نے طلباء کا نظر کا معائنہ کیا، جس میں نظر کی کمزوری یا آنکھوں سے متعلقہ شکایات کی جانچ کی گئی۔ نظر کے مسائل کے لئے ضروری ہوا تو چشمے کے نسخے کی سفارش کی گئی۔ طبی ٹیم نے طلباء کو متوازن غذا، ذاتی صفائی، جسمانی سرگرمیوں اور عام بیماریوں کی روک تھام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لئے ایک چھوٹا صحت آگاہی سیشن بھی منعقد کیا۔ فالواپ اور سفارشات جن طلباء کو مزید معائنے یا علاج کی ضرورت تھی انہیں اسپتال یا ماہر ڈاکٹروں کے پاس جانے کے لئے رہنما پرچے دیے گئے۔ معائنہ کے دوران پائی جانے والی کسی بھی صحت کی خرابی کے بارے میں والدین کو بھی مطلع کیا گیا۔ اس کیمپ میں کل تقریباً 150 طلباء نے حصہ لیا، اور اس سے کئی طلباء کے چھوٹے موٹے صحت کے مسائل کی بروقت تشخیص کی گئی۔ فوری رہنمائی اور مشورہ دیا گیا۔ کیمپ نے باقاعدہ طبی جانچ کی اہمیت کو اجاگر کیا اور طلباء کے ساتھ ساتھ والدین نے بھی اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔ طبی ٹیم میں ڈاکٹر شیخ وسیم اور دیگر ماہر ڈاکٹروں کا تعاون شامل تھا، نیز اس موقع پر اسکول کے پرنسپل شیخ نصرت اللہ کے ساتھ تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ بھی موجود تھا۔

انجمن خیر الاسلام گرلز اردو ہائی اسکول تھانہ کی معلمہ شیخ نور النساء کو آدرش شکشک پرسکار

بھیونڈی: 24 ستمبر (شارف انصاری):- ہر سال کی طرح امسال بھی تھانہ مہانگر پالیکا کی جانب سے جشن اساتذہ کے موقع پر اساتذہ کو ان کی بہترین کارکردگی کی بنا پر حوصلہ افزائی کی غرض سے آدرش شکشک پرسکار سے نوازا گیا۔ جس میں انجمن خیر الاسلام اردو گرلز ہائی اسکول تھانہ سے محترمہ شیخ نور النساء بیگم عبدالحق کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔ محترمہ ایک فعال محنتی اور قابل معلمہ ہیں اسکول کی طالبات کی فلاح و بہبود کے لیے فکرمند رہتی ہیں۔ انھوں نے اردو زبان دانی میں نہ صرف اعلی تعلیم حاصل کی ہے بلکہ اپنے علم سے قوم وملت کو مستفیض کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتی ہیں۔ اساتذہ قوم کے معمار ہوتے ہیں اپنے قول وفعل سے انھوں نے یہ بات ثابت کر دکھائی ہے اسکول کی انچارج ہیڈ مسٹریس محترمہ حلیمہ صاحبہ اور جملہ تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کے اراکین نے انھیں ڈھیروں مبارکباد پیش کرتے ہوئے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

بسمت ضلع ہنگولی میں جمعیۃ علماء کا جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصلاح معاشرہ

دین کی بنیادی تعلیم کا حُصول اور اسلام کے مبادیات وارکان کا جاننا ہر مسلمان پر فرض ہے

ہنگولی۔ 24 ستمبر 2024 (پریس ریلیز) شریعت مطہرہ کی رو سے والدین پر اولاد کے سلسلہ میں جو حقوق عائد ہوتے ہیں، اُن میں سب سے اہم اور مقدم حق اُن کی دینی تعلیم وتربیت ہی ہے۔ اسلام عصری تعلیم کا ہرگز مخالف نہیں؛ لیکن دین کی بنیادی تعلیم کا حُصول اور اسلام کے مبادیات وارکان کا جاننا تو ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسی پر اخروی فلاح وکامیابی کا دار و مدار ہے۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی مقرر شیریں بیاں مولانا محمد عرفان صاحب (مبلغ دار العلوم دیوبند) نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام گڑھی محلہ بسمت ضلع ہنگولی میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے اپنے جامع بیان میں والدین کے ساتھ حسن سلوک، قدردانی، فرمابرداری، نمازوں کی پابندی اولاد کی تعلیم اور تربیت کی فکر پر توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ والدین اولاد کی تعلیم وتربیت پر اپنا مال خرچ کریں، اور اس کی فکر کریں، یہ والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ مفتی عبدالرزاق صاحب ملی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں سدھار واصلاح کے لئے صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق اصلاح معاشرہ کی دس روزہ تحریک علاقہ مرہٹواڑہ میں چلائی جارہی ہے اور اس کے ذریعہ یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمان خود کو سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مولانا عبدالجلیل تابش صاحب ملی (نائب صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے بڑے درد بھرے انداز میں جمعیۃ علماء ہند اور دار العلوم دیوبند کے قیام کا پس منظر، اہمیت وضرورت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج معاشرے کی حالت، نوجوانوں کی فکری گمراہی کو واضح کر کے ان کو دور کرنے کی تدابیر کو مکمل واضح کیا۔ صدر اجلاس قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے اپنے صدارتی خطاب میں نوجوانوں کی بے راہ روی اور سنتِ رسول سے دوری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسلمان ہونے کے تقاضے بیان کئے، اور ان پر عمل کرنے کی ترغیب دی، اس تحریک کو چلانے کا مقصد بھی یہ ہے کہ مسلمان کو حقیقی مسلمان بنایا جائے۔ مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے پُراثر انداز میں حضرت مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے فرمایا ہم اپنے اعمال و کردار کو ایسا بنائیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آے، جب بھی دینی مجالس قائم کی جائیں تو اس میں بیٹھ کر سننے کی نیت بیٹھیں تو عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اجلاس کا آغاز حافظ وقاری عقیل صاحب قاسمی کی تلاوتِ قرآن پاک اور حافظ عفان نے نعت پاک پیش کی، مولانا جمیل صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء شہر بسمت) نے اجلاس کی نظامت کی، مولانا مبین صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع ہنگولی) نے مہمان مقررین اور شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا، اسی دن بعد نماز عصر مسجد ابوبکر صدیق میں جمعیۃ علماء اور ائمہ کرام کی ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں شرکاء کو تازہ عزم اور حوصلہ کے ساتھ کام کرنے کی تاکید کی گئی تا کہ وہ دین کی خدمت میں پیش پیش رہ سکیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط اسلامی معاشرہ قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

مشتاق انتولے نے مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے چیئر مین عہدہ کا چارج سنبھال لیا

ممبئی 24 ستمبر (ایجنسیز) مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام کے نائب صدر اور مہاراشٹر پولوشن بورڈ کے سابق چیئر مین مشتاق انتولے نے آج دوپہر جنوبی ممبئی میں واقع اولڈ کسٹم۔ہاوس میں کارپوریشن کے دفتر میں اپنے عہدہ کا چارج سنبھال لیا۔اس موقع پر انہوں کہا کہ ان کا منصوبہ ہے کہ کم وقت میں زیادہ کام اورمیں معاملات کو جلد از جلد نمٹایو جائے۔تاکہ تعلیمی اور کاروباری قرض کو ضرورت مندوں تک پہونچایا جائے۔مشتاق انتولے کے عہدہ سنبھالنے کے موقع پر انجمن کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی ،نائب صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ اور پوری ٹیم کے ساتھ ساتھ کوکن کے تمام اضلاع کے لوموجود تھے۔واضح رہے کہ مشتاق انتولیا انجمن اسلام کے نائب صدر ہیں اور 6 سال ایم ایل سی 4 سال پولوشن بورڈ کے چیئر مین رہے جبکہ گزشتہ 11 سال سے انجمن اسلام کے بطور نائب صدرخدمت انجام دے رہے ہیں۔ صدر انجمن ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ مشتاق انتولے کی بطور چیئر مین تقرری پر ڈپٹی وزیر اعلی مہاراشٹرا اجیت پوار کا خصوصی طور پر شکرادا کی،عہدہ کی ذمہ داری سنبھال کر مشتاق انتولے نے پورے دفتر میں ٹیبل ٹیبل پر ازخود جاکر اسٹاف سے ملاقات کی اور پورے دفتر کا معائنہ بھی کیا اس موقعہ پر نائب صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ، جنرل سکریٹری شعیب جمخانہ والا،عقیل حفیظ ،سوشل ورکر سلیم الوارے،غلام چرفرے اور مشتاق انتولے کی اہلیہ نیلم اورانکے دونوں صاحب زادے بھی موجود تھے سبھی نے امید ظاہر کی کے اعلیٰ تعلیم کے لئے مہاراشٹرا سرکار کی جاری کی گئی اسکیم کے معاملے میں نومنتخب چیئر مین خصوصی توجہ دینگے ساتھ ہی ساتھ پیشہ وارانہ ڈگری اور پوسٹ گریجویشن کے لئے لون کا دائرہ بھی بڑھا دیا جائیگا۔مذکورہ تقرری کے حالانکہ تین سال کے لیے ہے،لیکن نومبر میں اسمبلی انتخابات کے بعد ایم وی اے اقتدار آجاتی ہے تو صورتحال مختلف بھی ہوسکتی ہے،ویسے مشتاق انتولے کے سبھی پارٹیوں میں بہتر تعلقات ہیں اور وہ تین سال کی مدت بحسن وخوبی انجام دیں گے۔

تہوار کے پیش نظر امن وامان کے لیے پربھنی ضلع میں دفعہ 36 لاگو

پربھنی:24 ستمبر(ورق تازہ نیوز)پربھنی ضلع میں نوراتری کا تہوار 3 اکتوبر 2024 کو شروع ہوگا۔ 12 اکتوبر 2024 کو دسہرہ کے دن اور اگلے دن دیوی درگا کا وسرجن 13 اکتوبر 2024 کو کیا جائے گا۔اس تہوار/تہوار کے موقع پر ضلع میں بڑی تعداد میں جلوس نکالے جاتے ہیں۔نیز آئندہ اسمبلی،میونسپل کارپوریشن،بلدیاتی انتخابات کی مناسبت سے سیاسی جماعتیں اور تنظیمیں ان تہواروں میں شہرت اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔اس وقت امن و امان کا مسئلہ پیدا نہ ہو،اس دوران پربھنی ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رویندر سنگھ پردیشی نے دفعہ 36 ممبئی پولیس ایکٹ کے تحت دفعہ 33 کے تحت اس طرح جاری کیا کہ کوئی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔3 سے 13 اکتوبر 2024 تک ضلع پربھنی میں،تھانے کے تمام ماتحت افسران یا سینئر افسران ذیلی دفعہ 1DC,B,C, (Dak)(f) کے مطابق اپنی متعلقہ حدود میں تحریری یا زبانی احکامات جاری کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ممبئی پولیس ایکٹ کی دفعہ 36 درج ذیل معاملات میں فراہم کی گئی ہے۔اس حکم میں یہ ہدایات شامل ہیں کہ کس طرح سڑک یا جلوس یا ہجوم میں لوگوں کو چلنا ہے یا اپنا طرز عمل یا برتاؤ برقرار رکھنا ہے۔اس کے علاوہ وہ راستہ اور اوقات بتانا جس کے ذریعے کوئی جلوس نکالا جائے گا یا نہیں۔تمام جلوسوں اور مجالس کے دوران اور عبادت کے وقت تمام عبادت گاہوں کے اردگرد اور کسی بھی گلی یا عوامی جگہ یا عوامی جگہ سے جہاں بھیڑ یا پریشانی کا امکان ہو وہاں رکاوٹ نہ ڈالیں۔تمام سڑکوں اور گلیوں میں اور عوامی نہانے،نہانے اور کپڑے اتارنے کی جگہوں،میلوں،مندروں اور دیگر تمام عوامی مقامات پر نظم وضبط برقرار رکھنا۔موسیقی کے آلات بجانے یا گانے بجانے یا ڈھول،دف اور دیگر آلات موسیقی کے بجانے اور کسی بھی گلی یا عوامی جگہ یا جگہ کے آس پاس یا اس کے آس پاس ہارن اور دیگر بلارنگ آلات کے بجانے کو منظم اور کنٹرول کرنا۔کسی بھی عوامی جگہ یا عوامی تفریح ؟؟ کے کسی بھی مقام پر لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو منظم اور کنٹرول کرنا۔اس ایکٹ کے سیکشن 33، 35، 37 سے 40، 42، 43 اور 45 کے تحت مجاز اتھارٹی کی طرف سے پاس کردہ کسی بھی حکم کے تابع اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے مناسب احکامات پاس کریں۔

بغیر چہرے کی سہولت کے ذریعے آر ٹی او آفس میں خدمات

ناندیڑ:24۔ستمبر(ورقِ تازہ نیوز): مہاراشٹر اسٹیٹ موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ (آر ٹی او) ایمپلائز یونین نے ہڑتال کی کال دی ہے۔اس مدت کے دوران شہری آدھار لنک موبائل نمبر کے ساتھ آنے والے OTP نمبر کا استعمال کرتے ہوئے فیس لیس سروس کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔تاکہ کام میں تاخیر نہ ہو اور آپ کو تکلیف نہ ہو۔ریجنل ٹرانسپورٹ آفس ناندیڑ نے شہریوں سے چہرے کے بغیر سہولت استعمال کرنے کی اپیل کی ہے،ریجنل ٹرانسپورٹ آفس ناندیڑ کے ملازمین نے 24 ستمبر 2024 سے ریاست گیر غیر معینہ مدت کی ہڑتال میں حصہ لیا ہے جسے ریاست مہاراشٹر کے موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ (RTO) ایمپلائز یونین نے بلایا ہے۔اس لیے شہریوں کے لیے آن لائن سروس کی سہولتیں دستیاب کرائی گئی ہیں تاکہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس ناندیڑ کے کام میں خلل نہ پڑے۔حکومت نے شہریوں کی سہولت اور دفتر میں آئے بغیر کام کرنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ میں 38 خدمات بغیر چہرے کے فارمیٹ میں شروع کی ہیں۔اس لیے شہری اپنے کام کے لیے اس دفتر میں ذاتی طور پر آئے بغیر اس ویب سائٹ سے https//:sarathi.parivahan.gov.in اور گاڑی کے لیے https//:parivahan.gov.in/parivahan محکمہ کے لائسنس کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

عمری میں وزیر اعلیٰ کی یوتھ ٹریننگ 2 روزہ میٹنگ کا انعقاد

ناندیڑ:24۔ستمبر(ورقِ تازہ نیوز)25 اور 30 ستمبر 2024 کو دوپہر 12 بجے گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ،عمری میں چیف منسٹر یوتھ ٹریننگ میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے مطابق 12 ویں پاس،آئی ٹی آئی پاس،گریجویٹ،پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے حامل امیدوار اس میٹنگ میں رجسٹریشن کرائیں،عمری گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ایل۔ گائیکواڑ نے اطلاع دی ہے۔اس سلسلے میں شرائط وضوابط درج ذیل ہیں۔مہاراشٹر کا رہائشی ہونا چاہیے۔عمر کی شرط 18 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔12 ویں پاس 6000 اور آئی ٹی آئی پاس،گریجویٹ 8000،گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ 10000۔زیر تعلیم امیدوار اہل نہیں ہوں گے۔امیدوار کے پاس آدھار رجسٹریشن ہونا چاہیے۔امیدوار کا بینک اکاؤنٹ آدھار سے منسلک ہونا چاہیے۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ www.rojgar.mahaswayam.gov.in، www.cmykpy.mahaswayam.gov.in کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا قواعد وضوابط کے امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ رجسٹر ہوں اور مذکورہ پروگرام میں شرکت کریں۔

’یوا ہلّہ بول‘ تنظیم کے صدر انوپم سمیت کئی دیگر لیڈران نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی

نئی دہلی: بے روزگار نوجوانوں کے حق میں ا؟واز اٹھاتے ہوئے کئی تحریک میں سرگرم کردار نبھانے والی تنظیم ’یوا ہلّہ بول‘ کے صدر انوپم نے منگل کے روز کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی۔کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال،کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئر مین پون کھیڑا اور بہار کانگریس صدر اکھلیش پرسادسنگھ کی موجودگی میں انوپم نے کانگریس کی رکنیت اختیار کی۔اس دوران ’یوا ہلّہ بول‘ کے کئی دیگر لیڈران بھی کانگریس میں شامل ہوئے۔پون کھیڑا نے صحافیوں کی موجودگی میں انوپم کا پارٹی میں استقبال کیا اور کہا کہ کانگریس وراہل گاندھی بے روزگاری کا ایشو لگاتار اٹھاتے رہے ہیں جس سے وہ متاثر ہوئے۔

’ہریانہ میں بی جے پی نے بے روزگاری کی وبا پھیلا دی‘

پرینکا گاندھی بی جے پی پر حملہ اور، 2 لاکھ مستقل ملازمت کا وعدہ

چندی گڑھ:ہریانہ میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔سبھی پارٹیاں اپنے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں۔اس درمیان کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہریانہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔خصوصاً ریاست میں بڑھتی بے روزگاری کو لے کر ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور کہا ہے کہ ”ہریانہ میں بی جے پی نے بے روزگاری کی ایسی وبا پھیلائی ہے کہ ہونہار نوجوانوں کی زندگی برباد ہو رہی ہے۔“ پرینکا گاندھی نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر دیا ہے۔اپنے پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ”ریاست میں مجموعی طور پر 4.5 لاکھ سرکاری عہدے ہیں جن میں سے 1.8 لاکھ عہدے خالی پڑے ہیں۔بی جے پی نے ہریانہ کے نوجوانوں سے مستقبل کی سبھی امیدیں چھین کر ان کے ساتھ شدید ناانصافی کی ہے۔“ کانگریس جنرل سکریٹری ریاست میں کانگریس کی حکومت تشکیل پانے کی صورت میں 2 لاکھ مستقل ملازمت دینے کا وعدہ بھی اپنے پوسٹ میں کرتی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ ”کانگریس کی حکومت بنتے ہی ریاست میں 2 لاکھ پکّی بھرتی کی جائیں گی۔ساتھ ہی ہجرت اور کنبوں کی بربادی روکنے کے لیے سخت اقدام کیے جائیں گے۔“ پوسٹ کے ا؟خر میں وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ ”ہمارا عزم ہے کہ ہم نوجوانوں میں پھیلی مایوسی کو دور کر کے ہریانہ کو ترقی کے راستے پر لے جانے کا کام کریں گے۔“ قابل ذکر ہے کہ پرینکا گاندھی کے ساتھ ساتھ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھی ہریانہ میں پھیلی بے روزگاری کو لے کر ا؟ج بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔انھوں نے اپنے ’ایکس‘ ہینڈل سے ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ ”ا؟خر ریاست کے نوجوان ’ڈنکی‘ ہونے پر مجبور کیوں ہیں؟“ ساتھ ہی راہل گاندھی نے ہریانہ میں کانگریس حکومت بنتے ہی ایک ایسا نظام بنانے کا وعدہ کیا ہے جس سے نوجوانوں کو اپنے خواب پورے کرنے کے لیے اپنوں سے دور نہیں ہونا پڑے گا،یعنی ملک سے باہر نہیں جانا پڑے گا۔

ریاستی سطح کے اسکول ٹیبل ٹینس کھیلوں کے ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح

پربھنی: ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ یوتھ سروسز، پونے کے تحت ڈسٹرکٹ اسپورٹس کونسل اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر،پربھنی اور ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن،پربھنی کے اشتراک سے ریاستی سطح کے اسکول ٹیبل ٹینس اسپورٹس ٹورنامنٹ کا آج بیڈمنٹن ہال میں افتتاح ہوا۔ ڈسٹرکٹ سپورٹس کمپلیکس میں معززین نے کیا۔اس موقع پر ایم پی سنجے جادھو، کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، میونسپل کمشنر درہشیل جادھو، ضلع اسپورٹس آفیسر کویتا ناونڈرے،شیوچھترپتی اسٹیٹ اسپورٹس ایوارڈ یافتہ سنجے کڈو، پربھنی ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن کے سکریٹری گنیش مالوے،مدھوکر لونار، دنیشور پنڈت،چیتن مکتاور وغیرہ موجود تھے۔اس موقع پر ایم پی سنجے جادھو نے کہا کہ یہ قابل تعریف ہے کہ پربھنی ضلع میں ریاستی سطح کا اسکول ٹیبل ٹینس کھیلوں کا ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے اور انہوں نے مختلف اضلاع سے آنے والے مقابلہ کرنے والوں کو مبارکباد دی۔کلکٹر شری گاوڑے نے کہا کہ کھیلوں میں جیت اور ہار اہم نہیں ہے بلکہ کھیلوں میں حصہ لینا اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس مقابلے میں حصہ لینے والے کھلاڑی سپورٹس مین شپ کے ساتھ مقابلے سے لطف اندوز ہوں۔ ریاست کے 36 اضلاع کے 8 ڈویژنوں کی 54 ٹیموں کے 470 کھلاڑی ریاستی سطح کے اسکول اسپورٹس ٹیبل ٹینس کھیلوں کے ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے جو 23 سے 26 ستمبر 2024 تک منعقد ہوگا۔ پروگرام کا آغاز معززین نے چراغاں کر کے کیا۔ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر کویتا ناونڈرے نے تعارف کرایا۔اس موقع پر بین الاقوامی سطح پر کھیلنے والے کشال چوپڑا،نیل مولے،آدیا بھیٹی کو معززین کی طرف سے مبارکباد پیش کی گئی۔

کامریڈ سیتارام یچوری پارلیمنٹ میں محروموں و بے سہاروں کی آواز تھے: نانا پٹولے

مہاوکاس اگھاڑی کی جانب سے سی پی آئی (ایم) لیڈر کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

ممبئی: مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے ملک کے آئین اور جمہوریت کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کی۔ انہوں نے ملک میں ہم خیال پارٹیوں کو ایک ساتھ لانے میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے 2004 میں یو پی اے حکومت بنانے میں بھی پہل کی تھی اور 2024 میں انڈیا الائنس بنانے میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ وہ ایک نہایت تعلیم یافتہ رہنما ہونے کے ساتھ ہی عام لوگوں کے لیے جدوجہد کرنے والے بھی تھے۔وہ پارلیمنٹ میں محروموں و بے سہاروں کی ایک توانا آواز تھے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہیں۔مہاوکاس اگھاڑی کی جانب سے یشونت راؤ چوان سینٹر میں سی پی آئی (ایم) لیڈر سیتارام یچوری کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اس تقریب میں این سی پی-ایس پی کے صدر شرد پوار، شیتکری کامگار پارٹی کے لیڈر جینت پاٹل،سابق ایم پی کمار کیتکر، حسین دلوائی، مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی، سی پی آئی پولیٹ بیورو کے ارکان اشوک ڈھولے، سبھاش لانڈے، شام گوہل، کشور دھاملے، پرکاش ریڈی، پروفیسر سریش نوالے کے ساتھ سینکڑوں کارکن موجود تھے۔اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے مزید کہا کہ کالج کے زمانے میں سیتارام یچوری ہمارے رول ماڈل تھے۔طلبہ تحریک میں کام کرتے ہوئے وہ پارٹی کے جنرل سکریٹری کے عہدے تک مختلف عہدوں پر فائز رہے۔انہوں نے یو پی اے حکومت کے دوران تمام پارٹیوں کے اتحاد میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے مودی حکومت کی پالیسیوں کی بھی شدید مخالفت کی۔ سیتارام یچوری کی موت نہ صرف مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی بلکہ ملک کا بھی ایک بڑا نقصان ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے این سی پی-ایس پی کے صدر ایم پی شرد پوار نے کہا کہ سیتارام یچوری کو بہت ذہین شخص ہونے کی شہرت حاصل تھی اور انہوں نے طلبہ کی تحریک میں بہت تعاون کیا۔جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں انہوں نے قیادت کا ایک کیڈر بنایا۔ بین الاقوامی سطح پر بھی ان کی قیادت شاندار تھی۔ڈاکٹر سیتارام یچوری نے منموہن سنگھ کی قیادت میں یو پی اے حکومت کے دوران اتحاد کو متحد رکھنے کی کوشش کی۔ سیتارام یچوری ایک مہذب اور شائستہ شخص تھے۔ترقی پسند سوچ کو فروغ دینا سیتارام یچوری کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔

اسرائیل اور حزب اللہ کے حملے جاری: لبنان میں درجنوں خواتین اور بچوں سمیت 558 افراد ہلاک

لبنان کی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ پیر سے اب تک اسرائیل کے فضائی حملوں میں درجنوں خواتین اور بچوں سمیت 558 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔لبنان کے وزیرِ صحت ڈاکٹر فراس ابیاد کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 50 بچے بھی شامل ہیں۔ڈاکٹر ابیاد کا کہنا ہے کہ حملوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 1,835 تک پہنچ چکی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ملک میں طبی عملے کے افراد تمام مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے بڑھ چڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ صحت کے شعبے کو ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ آنے والے حالات اس سے برے نہیں ہوں گے۔ڈاکٹر ابیاد کا کہنا تھا کہ گذشتہ روز اسرائیل کی جانب سے کلینکس کو نشانہ بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں طبی عملے کے چار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آج صبح بنتِ جبیل ہسپتال کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔

انجمن شکشن پرسارک منڈل پربھنی

زیرانصرام

لمرا اُردو جونیئر کالج بسمت ضلع ہنگولی

ضرورت اساتذہ

گیارہویں اور بارہویں کیلئے مندرجہ ذیل پوسٹوں کو فوری طور پر پُر کرنا ہے۔

سلسلہ نمبر	مضمون	تعلیمی قابلیت	تعداد
1	انگریزی	M.A, English, B.Ed.	01
2	کیمسٹری	M.Sc chemistry, B.Ed	01
3	ریاضی	M.S.c.Math B.Ed,	01
4	آرٹ کی تاریخ مصوری وجغرافیہ	M.A. B.Ed.	01
5	اکنامکس لائبریری	M.A. B.Ed.	01
6	جونیئر کلرک	H.S.C.	01
		(MS-CIT) Typing	

نوٹ: ۱) امیدواروں کا تحریری امتحان لیا جائے گا۔اور اس کے بعد ہی انٹرویو لیا جائے گا۔۲) امیدوار کو اپنے خرچ پر انٹرویو میں شرکت کرنا ہوگا۔کوئی D.A'T.A نہیں دیا جائے گا۔۳) انٹرویو کیلئے آتے ہوئے اصل کاغذات اور ایک زیراکس کاپی ساتھ لائی جائے ۔۴) تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔۵) امیدوار کی تقرری ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن کی منظوری سے مشروط۔

انٹرویو: بتاریخ 30 ستمبر 2024 بروز پیر

وقت: صبح گیارہ سے شام پانچ بجے تک

عائشہ اقبال اردو پرائمری اسکول درگاہ خانِ عالم کیمپس بسمت ضلع ہنگولی

سیکریٹری

انجمن تعلیم پرسارک منڈل پربھنی

Reg.NND-52/80,F479

مسلمہ سرکار

قائم شدہ ۱۹۸۱

Skill India

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیراہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوربرج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلورناکہ، ناندیڑ۔431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔ 12th کامیاب/ناکام طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع

- سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ،دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔

ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں

http://admission.dvet.gov.in

اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

ADS CONSTRUCTION

Our Services :1)Ghunthewari (City/Gramin)
2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5)3D Building Modelling 6) Interior Designing

Address Opp Lions Eye Hospital ,
Workshop Corner,Nanded.

Contact Us:- 918308350356- 8208338716

پرنٹر، پبلیشر ، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔